

اُٹھایا جانا

THE RAPTURE

یہاں یو مائیں۔ میں عبادت کے سلسلے میں، دوبارہ دعوت پر واپس آنا ایک عظیم موقع ہے۔ پچھلی دفعہ ہم نے، یہاں بہت اچھا وقت گزارا تھا۔ اور پھر جب مجھے معلوم ہوا کہ مجھے دوبارہ یہاں واپس آنا ہے، تو مجھے بہت اچھا لگا، کیونکہ لوگوں کی گواہیاں اور عمدہ الفاظ سن کر، آپ کافی اچھا محسوس کرتے ہیں۔

(2) بلی نے مجھے بتایا کہ ایک بھائی لوس ویگاس سے ہے، جو باب میں عبادت کروانا چاہتا ہے، عبادت کے اختتام پر میں اُسے فوری ملوں گا۔ اُس نے کہا، ہمارے پاس وقت ہے، اور دیکھیں، فینکس کی میننگ سے پہلے، ٹھیک جنوری میں، آپ لوس ویگاس میں آ سکتے ہیں۔ اور ہم کافی دیر سے وہاں جانا چاہتے تھے۔

میرا خیال ہے بھائی آرٹ ولسن، کافی عرصہ پہلے وہاں رہتے تھے، یا شاید وہ ابھی تک وہیں رہتے ہیں۔ اور اُس نے۔ اُس نے، اور بہن ولسن نے مجھے وہاں آنے کو کہا تھا۔ لیکن مجھے کوئی ایسا موقع نہیں ملا تھا، لیکن اب شاید یہی وقت ہوگا کہ میں جاؤں۔

(3) آپ بلی پال یا بھائی روئے بورڈ زکو یہاں دیکھ سکتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ یہیں کہیں ہیں۔ کسی نے کہا کہ بھائی روئے یہاں تھے۔ بھائی پیری، لی، یا ان میں سے کوئی بھی، آپ کو بتا دے گا۔ بس ہمارے آنے کی تاریخ مقرر کرنی ہے۔

(4) اب، یہاں کچھ دیر پہلے، بہت سارے خادم بھائیوں کو دیکھ کر، میں بہت خوش ہوا۔ میری تمنا ہے کہ کاش میرے پاس کچھ وقت ہوتا، تو میں ضرور آپ کے ساتھ گھر جاتا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ کے پاس پورے ملک میں سب سے اچھا کھانا پکانے والے ہیں۔ یہ اچھا ہے۔

(5) اور اب، آج رات، بھائی پیری کے پاس، یا اس کے متعلق دو باتیں ہیں۔ اس نے اُس کے خلاف دو نمبر حاصل کئے ہیں۔ اب اُن میں سے ایک، وہاں، مائیکروفون کو کاٹ دیا تھا۔ جب آپ کو آپ کو تصور وارٹھر ایگیا تھا، بھائی پیری۔ میں یقیناً نہیں سمجھتا کہ آپ قصور وار تھے۔ لیکن آپ.....

کسی نے وہاں بولنے کیلئے لگایا ہوا تھا۔ وہ اچھا والا تھا۔

(6) اور پھر، وہ دوبارہ، وہاں جا کر باتیں کرتا رہا۔ اُس نے بتایا، ”کہا!“ بھائی کولنز یا دوسروں سے کہہ رہا تھا۔ کہا، ”کھانا اچھا تھا۔ لیکن،“ کہا، ”میں آپ کو بتا رہا ہوں،“ کہا، ”پکانے والا یقیناً سپین یارڈ، یا کوئی میکسین ہے۔ یہ کھانا جو میں نے کھایا تھا سب سے زیادہ مرچوں والا تھا۔“ اور اسی طرح باتیں کرتا رہا، اور معلوم ہوا کہ وہ خانسامے سے باتیں کر رہا تھا۔

اُس نے کہا، ”میں خانساماں ہوں۔“

(7) شاید یہ آپ کے لیے، ٹیکساس کی طرح ہو۔ کچھ عرصے بعد، اگر وہ یہاں، ایری زونا میں ہمارے ساتھ ٹھہرے، (تو کیا ہم نہیں کریں گے؟) ہم اُسے درست کریں گے۔

(8) یہاں ہونا یقیناً اچھا ہے! اور میرا خیال ہے یہ مذاق نہیں، لیکن اس میں مزاح کا کچھ احساس ہے۔ جیسا کہ، آپ جانتے ہیں، کہ خُداوند خود بھی مزاح کا احساس رکھتا تھا۔ اُس نے کہا، ”ہیرودیس کو، جاؤ اُس لومڑی کو بتادو،“ سمجھے، ”آج اور کل میں بدروحوں کو۔ کو نکالتا ہوں، اور اگلے روز میں کمال کو پہنچوگا۔“ پس، اُس میں ہنسی مذاق کا احساس پایا جاتا تھا۔ خیر، میرا نہیں خیال، کہ اس وقت، ہمیں اس سے کوئی چوٹ لگے گی۔

(9) اور اب تھوڑی دیر ہو گئی ہے۔ اور، عموماً، میں۔ میں چار چار گھنٹے منادی کرتا ہوں۔ پس یہ، جانتے ہوئے کہ یہاں موجود تمام بھائی بہنوں کی نوازش کی بدولت، آج رات، ہم اس بات کو، ضرور ختم کر لیں گے۔ اور پس..... میں نے ٹیری کو بتایا ہے۔ میں نے کہا.....

اُس نے کہا، ”کیا..... دو گھنٹے کی ٹیپ لگانی ہے؟“

(10) میں نے کہا، ”نہیں، ٹیری۔ یہ ایک۔ ایک بتکوٹ ہے۔“ یہ تیس یا چالیس منٹ کی ہے، جس میں لوگوں کو کسی بات کے متعلق بتانا ہے۔ جیسا کہ، ہر مرتبہ، میں نے، یہ جانتے ہوئے، یہی چاہا ہے۔

(11) جب میں فقط ایک لڑکا تھا، تو لوگ سننے کیلئے آتے تھے کیونکہ میں لڑکا ہوتے ہوئے بھی مناد تھا، بالکل جوان، اور نو عمر۔ اور لوگ مجھے کہتے تھے، ”خیر، بلی برتنہم، تمہیں پتہ ہے، تم ابھی بچے ہو، تم سکول بھی نہیں گئے، اور تعلیم بھی نہیں ہے۔“ اور لوگ صرف میری کینیڈی انگریزی کے، ٹوٹے پھوٹے الفاظ سننے آتے تھے، اور۔ اور اس طرح وہ..... میرے الفاظ، ”ہٹس،“ اور ”ہٹس،“ اور، ”ٹوٹس،“

اور ”کیری سننے آتے تھے۔“

بہت عرصہ نہیں گزرا کہ میٹنگوں میں سے ایک میں، اُنھوں نے کہا، ”ہم سب کھڑے ہو کر قومی ترانہ گائیں گے۔“

(12) میں کھڑا ہو گیا میں نے کہا، ”میرا پُرانا گھر کیٹنگی یہاں سے بہت دور ہے۔“ صرف وہی قوم ہے جس کے بارے میں میں جانتا ہوں، پس یہ قومی ترانہ تھا، جسکے متعلق میں جانتا تھا۔

(13) پس اب، جبکہ آپ بڑے ہو گئے ہیں، تو کیوں، ہم..... پس آپ اندر آ گئے ہیں، تو آپ کو پہلے سے کچھ زیادہ جانا ہے۔ سمجھے؟ ہم جانتے ہیں..... پوس نے کہا، کہ ”جب میں بچہ تھا، تو بچوں کی سی باتیں کرتا تھا۔“ آپ بھی بچوں کی طرح حرکت کرتے ہیں۔ لیکن جب آپ بڑے ہوتے ہیں، تو پھر آپ، اپنے پہلے قدم اُٹھانا شروع کرتے ہیں، اور لڑکھڑاتے ہیں اور گرتے ہیں، اور اُٹھتے ہیں اور پھر دوبارہ کوشش کرتے ہیں۔ اور پھر آپ، کچھ عرصہ بعد، آپ ایسے ہو جاتے ہیں کہ آپ ٹھیک سیدھے چل سکتے ہیں۔ پس صلیب کے سپاہی ہوتے ہوئے، ہمیں بھی اس طرح کرنا ہے۔ کیونکہ یہ وقت ٹھیک سیدھا، جلال کی راہ پر چلنے کا ہے۔

(14) میں یقین کرتا ہوں کہ ہم اس دُنیا کی تاریخ کے ختم ہونے والے وقت میں رہ رہے ہیں۔ میں پورے طور سے یقین کرتا ہوں، خُدا کی آمد نزدیک ہے، شاید، ہمارے خیال سے بھی زیادہ قریب ہے۔ پس اب، میں آپ کے وقت میں سے تقریباً تیس منٹ، یا اس سے کچھ زیادہ لوں گا، آج میں آپ کی توجہ کلام کے اس حوالہ کی طرف دلانا چاہوں گا جسے میں مضمون کے طور پر استعمال کروں گا، اور۔ اور۔ مزید چند حوالے دوں گا۔ میں.....

ایک دِن، گھر پر بیٹھے ہوئے، میں اسکے بارے میں سوچ رہا تھا۔ پھر میں نے سوچا، ”خیر، شاید میں اس سارے حوالے کے متعلق بولنے میں، کچھ نہیں جانتا۔ میں اس کا کچھ حصہ لوں گا، جو ایسی چھوٹی چھوٹی عبادات کیلئے ہوگا جیسے ہم آج شام لے رہے ہیں۔ آئیں آپ زبور نکالیں، اور میں آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ اور۔ اور پہلی..... زبور 27، اور اُس کی پہلی پانچ آیات، پڑھنا چاہتا ہوں۔

(15) کیا اس کو یہ کہنا پسند کریں گے، یہ برنس مین فل گا سپل برنس مین والوں کا حصہ ہے۔

میرا بھائی پیری ان کتابوں کے بارے میں بات چیت کر رہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، وہ نئی

کتابیں جو انھوں نے لیں۔ کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ جب ہمارے پاس ٹیپ موجود تھی، اور یہاں فینکس میں اس پر منادی بھی کی تھی، جو کنوینشنوں میں سے ایک تھی جس کا مضمون تھا، جناب، یہ کونسا وقت ہے؟ اب، وہ اس کتاب کا شروع تھا، آپ دیکھیں، جب یہ..... ایسے وقوع میں آیا۔

(16) خُدا کے لکھے ہوئے کلام کا بہت زیادہ مافوق الفطرت ثبوت ہے، جو اس گھڑی کیلئے ہے، اب اور کوئی چیز ہماری طرف نہیں آئی ہے۔ ہم بس..... یہ بہت حقیقی ہے۔ اور یہ چیزیں آپ کیلئے..... حیران کن ہوں گی، تاکہ، آپ کو پتہ چلے کہ حقیقی طور پر کیا ہو رہا ہے۔ شاید، آپ میں سے بہت سارے، یہاں اجنبی ہیں، اور آپ میں سے کچھ آدمی سن کر اُٹھ- اُٹھ کھڑے بھی ہوتے ہیں، اور پھر، ”اس وقت کے پیغام کے بارے میں یہ بیانات دیتے ہیں“، اور وغیرہ وغیرہ۔ جو کچھ وہ حاصل کر رہے ہیں، یہ خُدا کا اس گھڑی کیلئے وعدہ ہے، اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ یہ کچھ کریگا۔ اور ہم اُسے رُوحانی طور پر بالکل اسے ثابت کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا، بلکہ اسی طرح جس طرح اُس نے کرنے کا اظہار کیا تھا۔ اور پہلے سے، مکمل طور پر، ہر بار آگاہ کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ خُداوند کا فرمان ہے۔

(17) مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں، کہ وہ کونسا آدمی ہے، جو ایسی پیشینگوئی کرنے کی کوشش کریگا، دس ملین میں سے شاید ایک موقع ہو۔ اگر کسی آدمی نے آپ کو کچھ بتایا ہو کہ یہ وقوع میں آئیگا، اور یہ۔ اور یہ ایک خاص وقت پر وقوع میں آئے گا؛ تو دس ملین میں سے ایک ہوگا۔ اور پھر وہ جگہ بھی کہ کہاں یہ ہوگا، تو پھر تقریباً ایک سو ملین میں سے ایک ہی ہوگا۔

پھر وقت کے بارے میں کب یہ ہوگا، اور آگے بڑھتے ہوئے، اور پھر یہ اس طرح ہوگا، اور یہ کیا ہوگا، اور وغیرہ وغیرہ، یہ اندازہ سے باہر ہوتا ہے۔ جب ہم اسے مکمل طور پر دیکھتے ہیں، تو یہ ہر وقت اور ہر بار، بس خُدا ہی ہوتا ہے۔

اور جب ہم خُدا کے کلام کی طرف واپس جاتے ہیں۔ تو یہ ہمیں مختلف نظر آتا ہے۔ لیکن ہم ٹھیک کلام میں جاتے ہیں، نہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ کہاں مرقوم ہے، لیکن رُوح القدس سامنے لاتا ہے اور سارے کلام کو اکٹھا کرتا ہے، اور ہمیں اُس گھڑی کی پوری تصویر دکھاتا ہے جس میں ہم رہ رہے ہوتے ہیں۔ ہم درجہ بدرجہ تبدیل ہو رہے ہیں۔

(18) ہم۔ ہم کو نے پر ہیں۔ کسی شخص کیلئے، یہ آسان ہے جب مستری کو نے کا پتھر رکھ لیتا ہے، یا

کونے کو موڑ لیتا ہے۔ تو پھر ہر کوئی اپنی اپنی اینٹ اُسی لائن میں، رکھنا شروع کر دیتا ہے، جیسے کوئی فلاں فلاں تنظیم شروع ہوتی ہے، اور اس طرح سے قطار پر قطار بننا شروع ہو جاتی ہے، یہ سب ٹھیک ہے۔ لیکن، جب آپ کو نوں کو بناتے ہیں، تو پھر وہاں آپ کو دوسری طرف موڑنا ہوتا ہے!

اب دیکھیں، خُدا یواریں بنا رہا۔ وہ گھر بنا رہا ہے، دیکھیں، گھر میں بہت سارے نقش و نگار اور کونے بنائے جانے ہیں جن کی بائبل میں پیشین گوئی کی گئی ہے۔ اور کوںوں، کو گھمانے کی کوئی بھی کوشش کر سکتا ہے، لیکن یہ نقشہ کے مطابق ہونے چاہیے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا، تو پھر اسے دوبارہ گرا دیا جاتا ہے۔

(19) پس ہم، ہم خُدا کے شکر گزار ہیں اُس کی بھلائی کیلئے اور آپ لوگوں کی رفاقت کیلئے، اور کھلے ہوئے دروازوں کیلئے جو خُداوند نے ہمیں بخشے ہیں، جو ان برنس مین والوں کی بدولت ہیں۔ میں نے ہمیشہ اس بات کو رد کیا ہے اور میں۔ میں یقین نہیں رکھتا..... میں اُن لوگوں پر یقین کرتا ہوں جو تنظیموں کے اندر ہیں۔ لیکن میرے پاس اتنا زیادہ وقت نہیں ہے کہ میں ان تنظیموں کو نصیحت کروں، کیونکہ ہر ایک نے اپنے گرد باڑ لگا رکھی ہے۔

(20) اور۔ اور یہ بالکل ایسے ہے، میرا خیال ہے، بھائی ڈیوڈ بتا رہا تھا، کیونکہ وہ بطخوں کو پالتا رہا ہے، اُس نے بتایا کہ دریا میں پانی بلند ہو گیا۔ اور آپ جانتے ہیں، ہر ایک بطخ، دوسری بطخ کے ساتھ رفاقت کرنا چاہتی تھی، پر وہ ایسا نہیں کر سکتی تھیں کیونکہ اُن کے گرد باڑ لگی ہوئی تھی۔ لیکن جب پانی بہت بلند ہو گیا، تو بطخوں کی باڑ ڈوب گئی اور وہ باہر نکل گئیں۔

پس میں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسا کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ پس پانی بلند ہو رہا ہے، دیکھیں، اور ہم بھی باڑ سے آزاد ہو کر بس۔ بس ایک دوسرے سے رفاقت کر سکتے ہیں، آپ جانتے ہیں، مسیح کا حقیقی پیارا اپنے دلوں میں رکھنا چاہیے۔

(21) اور فل گاسپل برنس مین والے میرے لیے ایک۔ ایک سرسبز مقام رہے ہیں۔ کیونکہ، کئی دفعہ..... مجھے معلوم ہے، میرے پاس بھائی ہیں، اکثر تنظیموں میں، میں اچھے بھائیوں سے ملا ہوں: پریسبیٹیرین، لوٹھرن، ہپسٹ، پپتی کاسٹل، اور مختلف قسم کے پپتی کاسٹلوں سے، چرچ آف گاڈ، اور ناضرین، اور پل گرام ہولی نیس والوں سے۔ ہر جگہ، بہت اچھے بھائی ہیں۔ لیکن، اکثر اوقات، وہ مجھے اپنے گروہ میں بلا نہیں سکتے، کیونکہ، دیکھیں، یہ بات نہیں کہ وہ اس کا یقین نہیں کرتے، بلکہ،

دیکھیں، اس لیے کہ اُن کی تنظیم انھیں نکال دیگی۔ اور جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو واقعی، ایسا-ایسا ہوتا ہے۔

(22) زیادہ وقت نہیں گزرا، کہ ایک میتھو ڈسٹ بھائی میرے پاس آیا، میں اُس کا نام نہیں لوں گا۔ وہ اچھا آدمی تھا، وہ الہی شفا پر مضمون لکھ رہا تھا، اور وہ میرے پاس کچھ-کچھ باتیں کرنے آیا۔ اور ہم نے بیٹھ کر تھوڑی دیر کچھ باتیں کیں۔ اُس نے کہا، ”واحد ایک چیز ہے جس کے باعث ہم آپ کے خلاف ہیں، کہ آپ ہمیشہ پنتی کاٹل لوگوں کیساتھ رہتے ہیں۔“

میں نے کہا، ”اب اگر میتھو ڈسٹ چرچ دعوت دے۔ تو میں آؤں گا۔“

یہ نقطہ ذرا مختلف تھا۔ سمجھے؟ اُس-اُس نے کہا، ”اچھا، بلاشبہ، میں۔ میں میتھو ڈسٹ چرچ نہیں ہوں۔ میرا صرف اُن کیساتھ تعلق ہے۔“

(23) میں نے کہا، ”یہ بات ہے۔ سمجھے؟ پنتی کاٹل، لوگ ایسے ہیں، جو اپنے دروازے کھولتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ ایسے ہیں جن تک میں جاسکتا ہوں۔ اور اُن میں سے ایسے بہت سے ہیں جو ابھی دروازہ کھولیں گے، اسیلے، ہم اندر آنے کیلئے تیار ہیں۔“

جیسے مکاشفہ کے، تیسرے باب میں، اُس نے کہا ہے، ”دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی آدمی دروازہ کھولے گا، تو میں اندر آ کر اُس کیساتھ کھانا کھاؤں گا۔“ اور وہ مسخ تھا۔ اور یہ ہم سب جانتے ہیں کہ وہ مسخ تھا، اور مسخ کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ کلام ہے۔

(24) اس لیے فل گاسپل برنس مین والے ہی نخلستان ہیں جہاں ہم ایک ساتھ اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ اس کیلئے کوئی دوسرے چرچ دعوت نہیں دیتے ہیں۔ اور وہ سب، ایک ساتھ، ایسے-ایسے آدمی ہیں جو مختلف کلیسیاؤں سے ہیں، اور ہم پوری دُنیا سے، ہر جگہ سے، مل کر اکٹھے ہوتے ہیں اور رفاقت رکھتے ہیں۔

(25) اور میں نے پوری دُنیا میں، فل گاسپل برنس مین والوں کے ساتھ بہت، بہت، بہت سے ابواب قائم کرنے میں مدد کی ہے۔ اسیلے اس موقع کے لیے جو مجھے ملا ہے میں بہت شکر گزار ہوں۔ اسے، برنس مین والے سپونسر کریں گے۔ پھر، کسی نہ کسی طرح، تمام-تمام چرچ کے لوگ، وہاں آنا چاہتے ہیں۔

لیکن، پھر، اگر..... میں کبھی بھی نہیں چاہتا کہ کوئی بھی اپنے چرچ کو چھوڑے۔ اپنے چرچ

میں ٹھہر رہے ہیں اور اُس روشنی کو پھیلائیں۔ سمجھے؟ ایک حقیقی مسیحی بنیں۔ آپ کا پاسٹر آپ کی تعریف کرے گا۔ ایک وفادار، خالص، حقیقی مقدس بنیں، کوئی بھی آدمی جو خُدا پر یقین رکھتا ہے ایسے شخص کی تعریف کریگا۔ جی ہاں۔

(26) اب، میں بھائی، اور اسکی بیوی، اور اس موقع، اور اس حصہ کیلئے شکر گزار ہوں۔ اسکے باقی حصہ پر خُدا کی برکات ٹھہری رہیں، اور یہ خُدا کے ہاتھ میں ایک اوزار کی مانند ہو، اور خُداوند کی آمد سے پہلے سینکڑوں اور سینکڑوں لوگوں کو بچانے کا سبب بنے؛ آپ کے باقی تمام سربراہ یا نمائندگان مختلف حصوں سے یہاں موجود ہیں۔

(27) اب دیکھیں، زبور کی کتاب میں سے، میں ایک۔ ایک حقیقی مضمون پر، آج شام، کچھ دیر کیلئے بولنا چاہتا ہوں۔ میں نے کچھ حوالے لکھے ہیں۔ اور۔ اور شاید میرا خیال، آج رات، کچھ اور بیان کرنے کا تھا۔ لیکن، دیکھیں وقت گزر گیا ہے، اسلئے، میں زیادہ دیر رُکنا نہیں چاہتا تھا، میں اس طرف مُڑا اور یہاں ایک اور حوالہ لے لیا۔ اور میں اس موضوع پر بولنا چاہتا ہوں: اُٹھایا جانا۔ سمجھے؟ (28) اب، ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہم اُٹھائے جائینگے۔ سب مسیحی یہ مانتے ہیں، یہ بائبل پڑھنے والے ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں کہ اُٹھایا جانا ہوگا۔

(29) اور اب کچھ پس منظر کیلئے پڑھتے ہیں، ہم زبور 25 پڑھتے ہیں۔ معاف کیجئے..... میرا مطلب ہے۔ 27 زبور، 1 سے 5 آیات۔

خُداوند میری روشنی اور میری نجات ہے؛ مجھے کس کی دہشت؟

خُداوند میری زندگی کا پشتہ ہے؛ مجھے کس کی ہیبت؟

جب شریر، یعنی میرے مخالف، اور میرے دشمن میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے، تو وہ ٹھوکر کھا کر گر پڑے۔

خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہوں، میرا دل نہیں ڈرے گا:

خواہ میرے مقابلہ میں جنگ برپا ہو، تو بھی میں خاطر جمع رہوں گا۔

میں نے خُداوند سے ایک درخواست کی ہے، میں اسی کا طالب رہوں گا؛

کہ میں عمر بھر خُداوند کے گھر میں رہوں،

تا کہ خُداوند کے جمال کو دیکھوں، اور اُس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔

کیونکہ مصیبت کے دن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں پوشیدہ رکھے گا:
وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپالے گا، وہ مجھے چٹان پر چڑھا دے گا۔
خُداوند اپنے کلام کے پڑھنے جانے پر اپنی برکت نازل کرے۔

(30) اب، آج، اس مضمون پر بات کرتے ہوئے، شاید آپ میں سے کچھ لوگوں کا خیال مختلف ہو، جو۔ جو طریقہ میں نے اپنایا ہے۔ لیکن کتنے لوگ یہاں ہیں جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ بائبل کلیسیا کے اٹھائے جانے کے بارے میں تعلیم دیتی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر] جی ہاں، جناب۔ یہ ٹھیک ہے، یقیناً، کلیسیا کا اٹھایا جانا ہے۔ چاہے آپ میتھو ڈسٹ، ہنٹسٹ، پریسیڈنٹین، یا جو کچھ بھی آپ ہیں، چاہے پنتی کاسٹل ہیں، اٹھائے جانے کا عمل ہوگا۔

(31) اور اس بات کو بیان کرتے ہوئے، میرا خیال ہے، میں۔ میں ایسی کوئی بات کہنے کی کوشش نہیں کرنا چاہتا جو صرف لوگوں کو خوش کرے۔ میں نے کبھی اپنے آپ کو اس بات میں مجرم نہیں پایا۔ میں کھڑے ہو کر اُس بات کو کہنا چاہتا ہوں جس میں میری راہنمائی ہو، کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ وہ آپ کی مدد ہو، اور اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو کوئی ایسی بات ہو جو خُدا کیساتھ آپ کے تجربے کو آگے بڑھائے؛ اور اگر آپ ایک مسیحی نہیں ہیں، تو آپ کو خود پر شرمندگی دلائے، تاکہ آپ ایک مسیحی بن جائیں۔ اور اسی مقصد کیلئے میں اپنے خیالات کو جوڑنے کی کوشش کرتا ہوں، جیسے خُداوند میری راہنمائی کرتا ہے۔

(32) اب، ہمیں آگاہ کیا گیا ہے، ان آخری دنوں کی تعلیم جھوٹ پر مبنی ہوگی۔ اگر آپ چاہیں، تو آئیں ذرا، ایک منٹ کیلئے پڑھتے ہیں۔ یہ دوسرے پطرس کے، تیسرے باب میں ہے۔ آئیں ذرا اس میں سے ایک لمحے کیلئے پڑھتے ہیں۔ تیسرا باب، اور تیسری اور چوتھی آیت۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ آیا یہ درست ہے یا نہیں ہے۔

اور یہ پہلے جان لو، کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے،
جو اپنی خواہشوں کے موافق چلیں گے،

اور کہیں گے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟..... کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں،
اُس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا خلقت کے شروع سے تھا۔

وہ تو جان بوجھ کر یہ بھول گئے، کہ خُدا کے کلام کے ذریعے آسمان قدیم سے موجود ہیں،
اور زمین پانی میں سے بنی..... اور پانی میں قائم ہے:

ان کے ذریعہ سے..... اُس، زمانہ کی دُنیا ڈوب کر، ہلاک ہوئی:

(33) اب ہم، اِس مضمون کو ان وجوہات کی روشنی میں دیکھتے ہیں، کہ نبی نے یہ کہا کہ ان اخیر دُنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے اور ایسی باتیں کہیں گے۔ سمجھے؟ یہ پیشینگوئی ہے، دیکھیں یہ وجوہات ہیں کہ لوگ پیشینگوئی کے مطابق آج اُسی طرح عمل کر رہے ہیں۔ آپ یقیناً اِس کی توقع کر رہے ہیں، کیوں، اسلئے کہ بائبل نے کہا ہے۔ ”اخیر زمانہ میں لوگ خود غرض، گھمنڈی، خُدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے؛ طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، نیکی کے دشمن؛ وہ دینداری کی وضع تو کھیں گے، مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے: ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔“ کیا ہم سچائی کے نقال دیکھ سکتے ہیں؟ یقیناً۔

(34) جب موسیٰ بنی اسرائیل کو، ملک مصر سے رہائی دلانے کیلئے گیا، تو تصدیق کیلئے اُس کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی، کہ آسمان کا خُدا اُس کیساتھ ہے۔ اُس نے معجزہ کیا۔ اُسکے پیچھے نقال آئے، اور وہی کام کیا جو اُس نے کیا تھا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، پہلے اُس نے کیا بعد میں، دوسرے نمبر پر وہ آئے۔ پھر وہ اُدھر آئے، کیونکہ اُس نے جو کیا وہ اُسکے بعد اُس کی نقل کر رہے تھے، یعنی اصل کی نقل ہو ہو رہی تھی۔ ہم یہ دیکھتے ہیں۔

اور اب آپ کہتے ہیں، ”اچھا، ایسا موسیٰ کے دُنوں میں تھا۔“ لیکن کلام ٹھیک اُسی طرح کہتا ہے کہ وہ اخیر دُنوں میں پھر آئیں گے۔ ”جس طرح ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی تھی، اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کریں گے۔“ سمجھے؟ نقال موجود ہیں، پس اِس قسم کی تمام چیزیں لوگوں کو ورغلا نے کا سبب بنتی ہیں۔

(35) اور پھر یہ اٹھایا جانا ہونے والا ہے، اور کوئی بھی چیز جو خُدا کے پاس اُسکے کلام میں ہے، تو دیکھیں ورغلا نے کیلئے بھی ہمیشہ کچھ نہ کچھ موجود رہتا ہے، وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ یہ۔ یہ۔ یہ شیطان کا کام ہے کہ ایسا کرے۔

(36) جیسا کہ لوس ویگاس کی عبادت کے دوران، بھائی نے، کہا تھا، ”شیطان نے کہا دُنیا اُس کی سلطنت ہے، اور۔ اور اُس کا دار الحکومت بھی قائم ہو چکا ہے۔“

میں جانتا ہوں کہ شیطان اِس جہان کا خُدا ہے۔ آسمان کے نیچے ہر قوم پر اُس کا اختیار ہے۔ یقیناً۔ یہ دُنیا شیطان کی ملکیت ہے، لیکن یسوع اُسے لے لیگا۔ ایک دُن شیطان نے اُسے اِس

دُنیا کی پیشکش کی تھی۔ اُس نے اس کا انکار کر دیا تھا، لیکن، یسوع نے کہا..... چونکہ وہ جانتا تھا کہ ایک دن ایسا آئیگا جب وہ اس کا وارث گا۔

(37) ”ٹھٹھا باز“۔ آئیں آگے بڑھنے سے پہلے، چند لمحوں کیلئے ہم صرف اس ایک لفظ پر غور کریں، ٹھٹھا باز!

تقریباً دو ہفتے قبل، میں ٹیوسان میں، ایک اخبار کا مطالعہ کر رہا تھا، جہاں انگلینڈ کے چند انگریزوں نے ایک بیان دیا تھا۔ وہ خبر اخبار کی سرخیوں میں چھپی تھی، کہ یسوع مسیح کا مصلوب ہونا جھوٹ تھا، پیلاطس اور یسوع کے درمیان کشمکش تھی، کیونکہ یسوع اسلئے آیا کہ..... اپنے آپ کو کچھ بنانا چاہتا تھا۔ ہمارے پاس انھیں غلط ثابت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں، کیونکہ خدا کی سب چیزیں ایمان سے قبول کی جاتی ہیں۔ ہمیں اس پر ایمان رکھنا چاہیے۔ اب، اس نے کچھ اور بیان کیا کہ یہ سب کس طرح ہوا۔

(38) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب اسی عظیم قوم میں، لندن میں، بلکہ، انگلینڈ میں، جان ویسلی اور چارلس، سپر جنین اور اُن، بڑے بڑے عظیم خادموں نے ابتدائی دور میں، ہر جگہ حتیٰ کہ چارہ منڈیوں میں انجیل کی منادی کی۔ اُن لوگوں نے اپنے زمانے کے کلام کو رد کیا، اور دیکھ لیں کہ آج وہ کہاں ہیں۔ آج رات بھائی ولیمز اور دیگر لوگ یہاں موجود ہیں۔ یہ دُنیا کے گھٹیا ترین ملکوں میں سے ایک ہے۔ میں ساری دُنیا میں گیا ہوں، لیکن انگلینڈ جیسی حرام کاری اور کہیں نہیں دیکھی۔ یہ..... بلی گرام نے بھی بالکل یہی بات کہی ہے۔ دیکھیں، وہ اپنی بیوی کو پارکوں سے باہر نکال کر لے گیا، کیونکہ مرد اور۔ اور۔ اور عورتیں، پارکوں میں، سرعام بہودہ حرکتیں کر رہے تھے۔ جب میں وہاں تھا، تو میں نے انگلینڈ سے زیادہ حوصلہ شکن کام اور کہیں نہیں دیکھے، حالانکہ اسے، ایک بار موقع ملا تھا، اور اس نے اصلاح میں دُنیا کی رہنمائی کی تھی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے یہ قوم کس قدر گر سکتی ہے۔

(39) لیکن آپ دیکھیں، کہ اس سے کیا ہوا ہے، جو پیغام گزر چکا ہے، انگریز اُسی کو تھامنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہی آج کے زمانہ کیلئے ہے۔ آج وہ کام نہیں کریگا۔ وہ کام نہیں کریگا۔ کس طرح کر سکتا ہے.....

(40) کیا ہوتا، اگر موسیٰ آتا، اور نوح کا پیغام لاتا، ”کہ ہم ایک کشتی بنائیں گے اور دریائے نیل میں تیرائیں گے“؟ اس سے کام نہیں بننا تھا۔ اور اسی طرح یسوع کا پیغام موسیٰ کے زمانے کیلئے

نہیں تھا۔ اور اسی طرح ویسلی کا پیغام لو تھر کی جگہ کام نہیں کریگا؛ اور نہ لو تھر کا پیغام ولس۔..... کی جگہ، یہ برعکس ہیں۔

اور آج، ہم، بلکہ ہماری آخری بڑی اصلاح پنتی کوست تھی۔ اور آج ہم اس سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور پنتی کاٹل پیغام اس کیساتھ مکس نہ ہوگا، کیونکہ اب اور زمانہ ہے۔ یہ سارا خد اہی کا کلام ہے، لیکن یہ تعیر ہو رہا ہے۔ جس طرح پاؤں، بازو، اوپر کی طرف بڑھتے ہوئے، اٹھائے جانے کیلئے ڈلہن تیار ہو رہی ہے۔ سمجھے؟ اُن لوگوں کو پیچھے مت۔ مت لے جائیں؛ وہ اپنے پیغام کیساتھ جیئے۔ اور جو ڈلہن میں تھے، وہ سب نکل آئیں گے۔

بالکل جس طرح زندگی گندم کے ڈنٹھل سے گزر رہی ہوتی ہے۔ یہ گندم کے چھلکے کو چھوڑ دیتی ہے، لیکن گندم کا دانہ زمین میں گر کر خود کو پیدا کرتا ہے۔

(41) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، میں ایک جرمن کی، تنقیدی کتاب پڑھ رہا تھا۔ اُس نے کہا، ”دُنیا میں جتنے بھی۔ بھی جنونی ہیں، ولیم برتنہم اُن سب سے بڑا ہے۔“ اُس نے کہا، ”کیونکہ، وہ اس کے سوا کچھ نہیں..... بس وہ ایک۔ ایک جادوگر ہے۔ وہ ایسے کام کرتا ہے۔“ دیکھیں، جو آدمی نہیں جانتا۔ (42) اور، پھر، وہ آدمی تنقیدی بھی تھا۔ اور وہ خد ا پر بھی ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اُس نے کہا، ”خد ا تاریک زمانوں میں، ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر بیٹھا رہا، اور اُن مسیحیوں کے گروہ پر ہنستا رہا؛ جبکہ اُسے اُن ماؤں، اور اپنے شاگردوں میں ہونا چاہیے تھا؛ مائیں اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کیساتھ تھیں اور وغیرہ وغیرہ، اور اُنھیں شیروں کا نوالہ ہونے دیا؛ اور یہاں تک کہ ہاتھ بھی نہ ہلایا۔“ آپ دیکھیں کہاں دُنیاوی دماغ ہے، اور کہاں تعلیم اور ایسی دوسری چیزیں ہیں، یہ اُس رویا کو نہیں پکڑ سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(43) اُس گندم کے دانہ کو زمین میں گرنا ضروری تھا۔ جیسے یسوع مر کر، دوبارہ زندہ ہوا، اسی طرح پنتی کوست کلیسیا کو گرنا تھا۔ اُن تاریک زمانوں میں، اُسے بھی زمین میں جانا تھا۔ کوئی بھی گندم کا دانہ..... کوئی گندم کا دانہ جب زمین میں گرتا ہے، اُسے بڑھنے کیلئے، تاریکی میں رہنا پڑتا ہے۔ یہ کام مارٹن لو تھر سے شروع ہوا۔ ویسلی تک آیا۔ پھر پنتی کاٹل کے پاس آیا۔ اب اندر سے، دانے کو باہر نکلتا ہے۔ اور اب تنظیمی نظام جو وہ اپنے پیچھے چھوڑ کر آئے ہیں، وہ ڈنٹھل ہیں، بس یہ بات ہے۔ یہ سب کچھ، یعنی یہ تنظیمی نظام جلانے جانے کو ہے۔ لیکن گندم کا حقیقی دانہ جو اُن تمام اصلاحوں سے

ہوتا ہوا آیا ہے وہ دُہن میں اُٹھایا جائیگا۔ اور یہ سب کچھ مل کر دُہن بنے گی۔

(44) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، ہم دیکھتے ہیں، کہ انگلینڈ میں، اُن لوگوں کا ایک گروہ تھا، اُنھوں نے مصلوبیت کی نقل اُتاری، اُنکے لمبے..... اُن بچوں کے بڑے بڑے لمبے بال اور ایسی چیزیں تھیں، اور شور مچا رہے تھے، اور وہ یسوع کو ”ڈیڈ“ اور ایسی باتیں کہہ کر پکار رہے تھے۔ کیسی غلاظت ہے!

(45) اب آپ کہتے ہیں، ”یہ لندن، انگلینڈ میں ہوا تھا۔“

یہاں امریکہ میں، پچھلے ہفتے کے اخبار میں دیکھیں کیا ہوا تھا۔

ایک بہت بڑے مذہبی اُستاد نے، جو ایک اچھے سکول سے تھا، اُس نے کہا کہ یہ قربانی ایک دھوکا تھا۔ اُس نے کہا، ”یسوع نے اپنے آپ کو ویسا بنانے کی کوشش کی تھی: اور اُس نے نشا آور بوٹی بھی پی تھی۔“ جس کا ذکر ہم پیدائش کی کتاب میں پڑھتے ہیں، جہاں اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ یہ جڑی بوٹی میری جوانی نشا آور پتے ہوتے ہیں۔ یہ ایشیا میں پائی جاتی ہے۔ اور اگر آپ اسکو پیتے ہیں، تو یہ آپ کو نیند میں مبتلا کر دے گی۔ اور ہو سکتا ہے..... کہ ایک ہی وقت میں دو یا تین دن کیلئے، اتنا بے ہوش، اور پشمرہ کر دے، جیسے آپ مر چکے ہیں۔

(46) اُس نے کہا، ”جب اُنھوں نے اُس کو پت ملی ہوئی مے پینے کو دی، تو یہ ممکن ہے کہ اُس میں نشا آور بوٹی ملا کر دی تھی۔ اور جب اُنھوں نے ایسا کیا، اور اُنھوں نے یسوع کو مے دی، تو وہ بے ہوش ہو گیا تھا اور ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُسے قبر میں رکھ دیا، اُنھوں نے اُسے وہاں رکھ دیا۔ اور دو یا تین دن گزر جانے کے بعد، یقینی طور پر، وہ دوبارہ جاگ اُٹھا تھا، اور واپس گیا، سب ٹھیک تھا۔ لکھا تھا، ”وہ انڈیا میں چلا گیا اور وہیں کہیں مر گیا، جو ایک عام موت تھی، یہ کسی مذہب کو جعلی بنانے کی کوشش کرنا ہے۔“

پہلی بات تو یہ ہے، کہ یہ صرف تنقید ہے، لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ دیکھیں، جس زمانہ میں ہم رہ رہے ہیں، ٹھٹھا باز لوگ ہیں۔ دیکھیں، یہ پیشینگوئی پوری ہونے کا زمانہ ہے۔

(47) خُدا نے ہر زمانہ کے لوگوں کو کلام کا حصہ تقسیم کیا، اور ہر زمانہ نے اُس کا اظہار کیا ہے۔ اُس نے لوگوں کو پہلے سے اُس زمانہ کیلئے مقرر کیا، تاکہ وہ اُس کلام کو پورا کریں۔ ہمیشہ اُس نے اپنا کلام عطا کیا، اُس نے ایک آدمی کو اُس کیلئے مقرر کیا۔ جب اُس نے موسیٰ کے زمانہ میں کلام عطا کیا، تو موسیٰ کو اُس کیلئے مقرر کیا۔ اور جب اُس نے خُدا کے بیٹے کے پیدا ہونے کا وقت مقرر کیا، تو خُدا نے اُسکو

اس کیلئے مقرر کیا۔ جیسے بائبل کہتی ہے، ہر زمانہ میں، اُس نے اپنا بندہ، پہلے سے مقرر کیا۔ اور کچھ نہیں ہے.....

(48) اگر خُدا ابدی ہے، قادرِ مطلق اور، قدرت والا ہے، اور ہر جگہ موجود ہے، اور علمِ کل ہے، تو، وہ ابتدا ہی سے ان ساری باتوں کا علم رکھتا تھا۔ پس، وہ جانتا تھا۔ مہیا کرنے والے کے بغیر کچھ بھی نہیں ہے۔ ایسا صرف ہمارا اپنا خیال ہے۔ ہر چیز خود بخود چل رہی ہے۔ اگر آپ اُسکے کلام میں ذرا پیچھے دیکھیں کہ وہ کیا کر رہا ہے تو پھر ہمیں پتہ چل جائے گا۔

(49) اب، ذرا سوچیں۔ پہلی وجہ، کہ جو اُس خادم نے سوچا، کہ جب اُنھوں نے اُسکے منہ میں پت ملی ہوئی مے ڈالی، تو اُس نے اُسے تھوک دیا۔ پہلی بات تو یہ، کہ اُس نے اُسے پیانا نہیں۔ سمجھ؟ بس اُٹھا باز اُٹھ رہے ہیں! دوسری بات، کیسے یسوع ناصری نے یہ کیا، کیسے اُسکی زندگی پرانے عہد نامے کی ہر پیشینگوئی پر پوری اُترتی؟ یہ کیسے ہوسکا؟ یہ ممکن ہی نہیں جب تک خُدا مسح نہ کرے۔ اُسکی زندگی پرانے عہد نامے کی ہر پیشینگوئی پر پوری اُترتی ہے۔ ایک اور بات ہے، اگر اُن شاگردوں نے اُسے دھوکے باز قرار دیا تھا، تو پھر وہ سب شہید کیوں ہوئے؟ اور حتیٰ کہ پطرس رسول نے کہا، ”کہ مجھے اُلٹا لٹکا دو۔ میں اُس کی طرح مرنے کے لائق بھی نہیں۔“ کیسے وہ اندریاس کو لے گئے اور صلیب پر پہلو کے بل لٹکا دیا۔ اُن، سب نے، اپنے ہی خون سے اپنی گواہی کو سر بمہر کیا۔ اُنھوں نے اُس کا یقین کیا اور اُس سے محبت کی، اور اُس کیلئے اپنی زندگیاں قربان کر دیں۔ اگر وہ دھوکے باز ہوتا، تو پھر اُنھوں نے ایسا کیوں کیا ہوتا؟ یہ روحانی پہلو ہے، لوگ اس کو کو نہیں سمجھ پاتے ہیں۔

(50) کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ ایک بہت بڑا آدمی تھا، کوئی بہت بڑا ربی تھا جس نے یہ لکھا، ”کہ جب موسیٰ، بحرِ قلزم سے گزر رہا تھا،“ اُس نے کہا، ”تو وہ حقیقتاً پانی نہیں تھا۔ کیونکہ پانی کبھی دیوار نہیں بن سکتا۔ اُس نے کہا، ”یہ کیا تھا، بحرِ قلزم کے دوسرے کنارے پر، کچھ سر کنڈے تھے۔ اور وہ اُن پانی کے سر کنڈوں میں سے ہو کر گزر رہا تھا، وہاں پانی کے سر کنڈے تھے۔ وہاں کوئی پانی نہیں تھا۔ یہ صرف سر کنڈوں کا جھنڈ تھا، وہاں سر کنڈوں کا۔ کا سمندر تھا جس میں سے ہو کر وہ گزر رہے تھے۔“ اور بہت سے مذہبی رہنما اس کا یقین کرتے ہیں، اور وہ، اسے تسلیم بھی کرتے ہیں۔

(51) کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ جب پہلا خلا باز خلا میں گیا، وہ واپس آیا، اور اُس نے وہاں خُدا کو نہ دیکھا۔ اس چیز سے بہت سارے خادم اکٹھے ہوئے۔ اُن کا خیال تھا کہ خُدا، تقریباً ایک سو

پچاس میل کی بلندی پر رہتا ہے۔

(52) کیوں، میرے خُدا یا، اسلئے کہ دُنیاوی تعلیم و عقل نے کلیسیا کو جڑی بوٹیوں کے گروہ میں تبدیل کر دیا ہے! اسلئے..... یہ تعلیم اور تعلیمی نظام، سائنس اور تہذیب، شیطان کی طرف سے ہے۔ یہ شیطانی تہذیب ہے۔ بائبل اسی طرح کہتی ہے۔

اور ہماری تہذیب جو آنے والی ہے اُس کا اس تہذیب سے، بلاشبہ کوئی واسطہ نہیں ہوگا۔ بلاشبہ، یہ اُس میں سے کچھ بھی نہیں ہے۔ جو کچھ ہم اس تہذیب اور سائنسی دُنیا میں پانچکے ہیں، وہاں تو مختلف تہذیب ہوگی۔ جتنا زیادہ ہم سائنس، اور سائنسی دُنیا کو حاصل کر رہے ہیں ہم موت میں بڑھتے جا رہے ہیں، یہ ہلاکت کیلئے جال ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اُس نئی تہذیب میں، نہ موت ہوگی، نہ بیماری، نہ غم، نہ دکھ ہوگا۔ سمجھے؟ وہاں ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ اسلئے اس تہذیب کو ختم ہونا پڑے گا، کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(53) پیدائش چار باب میں، ہم دیکھتے ہیں، کہ قائل کے لوگوں نے تہذیب شروع کی، انھوں نے عمارتیں اور شہر، وغیرہ تعمیر کیے، اور میوزک والے ساز بھی بنائے، یہ سائنسی علم بن گیا۔ اور لوگ خُدا سے دور ہو گئے، اسکے باوجود مذہبی تھے۔ لیکن جب سیت کے لوگ آئے، اور انھوں نے آنا شروع کیا، تو انھوں نے خُداوند کا نام پکارا۔

آہ، مکاری کے بارے میں بات کریں!

(54) میں یہاں کسی کے احساس کو مجروح کرنے، یا کسی کلیسیا کے بارے میں کچھ کہنے کیلئے نہیں آیا۔ اگر آپ یہاں ہیں، اور اس کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں، تو میں آپ کے احساس کو مجروح کرنے کیلئے ایسا نہیں کہہ رہا؛ کیونکہ جتنے اچھے لوگ یہاں ہیں، دوسری کلیسیاؤں میں بھی اتنے ہی اچھے ہیں۔ گزرے ہفتے میں شیر یو پورٹ میں ایک بات پڑھ رہا تھا، جہاں پر کیتھولک کلیسیا نے ایک بیان دیا تھا۔

اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سب مل کر ایک بہت بڑی اقتصادی کونسل میں آرہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور یوں یقینی طور پر ہر وہ بات پوری ہو رہی ہے جو بائبل نے کہی تھی کہ وہ کریں گے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔

(55) اب ہم دیکھتے ہیں انھوں نے کہا، ”کیوں، بائبل.....“ کچھ پروسٹنٹ اُس بائبل کو

برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ”دیکھیں،“ لکھا تھا، ”بائبل ایک کتاب کے سوا کچھ نہیں ہے، جو ایک کلیسیائی توارخ ہے، اسلئے تقریباً دو سو پچاس سال تک یہ اُنکے پاس تحریر نامے میں موجود نہیں تھی۔ یہ ہمیشہ کلیسیائی لکھا تھا، ”یہ کلیسیائی تھی، نہ کہ بائبل تھی۔ بائبل کلیسیا کے کاموں کی توارخ ہے۔ یہ کس قدر مکاری سے جھوٹ بولا گیا ہے! کیونکہ، تین سو سال ہوئے ہیں کہ ہم نے بائبل کو حاصل کیا۔ پرانا عہد نامہ کلام کی صورت میں، سالہا سال مسیح کی آمد سے پہلے قلمبند ہوا۔ یہ شیطان کی مکاری کی بات ہے۔ (56) ان دنوں میں ہم دیکھ سکتے ہیں، جبکہ یہ زبردست ٹھٹھا بازی کی جا رہی ہے اور بائبل کا مذاق اڑایا جا رہا ہے، اور کتنی کششیں ہو رہی ہیں کہ اس کو روک دیا جائے، لیکن خُدا کو کلیسیا کی عدالت کسی چیز سے کرنی ہے۔ ورنہ وہ مصنف نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

وہ نیچے اس گلی میں جا کر مجھے گرفتار کر کے یہ نہیں کہہ سکتے، کہ میں بیس میل کے زون میں تیس میل کی رفتار سے چل رہا ہوں، جب تک کہ کوئی چیز مجھے نہ بتائے کہ صرف بیس میل کی رفتار سے چلنے کی اجازت ہے۔ ایسا ہونا ضروری ہے۔

اور خُدا کلیسیا کی عدالت کرے گا، کسی دن، وہ لوگوں کی عدالت کریگا۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ عدالت آرہی ہے۔ پس اگر وہ اس کی کیتھولک کلیسیا سے عدالت کرے، تو کوئی کیتھولک کلیسیا سے؟ یا اگر وہ اسکی میتھوڈسٹ سے عدالت کرے، تو پھر پینٹسٹ کھوگئی۔ اگر وہ اسکی وینس سے عدالت کرے، پھر ٹونیس کھوگئی۔ سمجھے؟ وہ اس کی کس سے عدالت کریگا؟ اُس نے کہا کہ وہ مسیح کے وسیلہ عدالت کریگا، اور مسیح کلام ہے۔ پس یہ خُدا کا کلام ہے، جس سے خُدا عدالت کریگا۔ ”ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ جوکل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔“ سمجھے؟ پس وہ اپنے کلام کے وسیلہ اس کی عدالت کریگا۔

(57) اور اب ہم اس زمانے میں دیکھتے ہیں، کہ وہ بائبل کو باہر نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں (”اور کلیسیا کو قبول کر رہے ہیں!“، بائبل: ایسا نہیں چاہتی۔ ”کلیسیا!“) اسلئے وہ جب بھی چاہتے ہیں تعلیم یا کسی قسم کا عقیدہ وغیرہ بنا لیتے ہیں، اور اُسکے مطابق چلتے ہیں۔

(58) خیر، جیسا کہ ایک رات جب میں شیر یو پورٹ میں پیغام دے رہا تھا، جوکہ۔ جوکہ عشاءِ ربانی پر تھا، جب اُنھوں نے قربانی کے برہ کو ذبح کیا، تو سات دنوں تک ”اُن کے درمیان کسی خمیر کی، اجازت نہ تھی،“ نہ خمیر کی، اور نہ ہی خمیری روٹی کی۔ ہر چیز بے خمیری ہونی ضروری تھی۔ یہ سات

کلیسیائی زمانوں کی نمائندگی تھی جو ہمارے پاس کتاب میں موجود ہیں، اور وہاں کوئی خمیر نہیں۔ یہ کیا ہے۔ کوئی چیز جو اس کے ساتھ ملائی گئی۔ اور ہم نے عقیدے، ملی حلی تعلیم، اور تنظیم کو، کلام کے ساتھ ملا دیا ہے، اور پھر بھی اسے کلام سے مشابہت دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ”سات دن تک، خمیر نہ ہو۔“ (59) اور یہاں تک کہ جو کچھ آج کھایا جائے، اُسے کل تک رکھنے کی کوشش نہ کی جائے۔ ”بلکہ دن کی روشنی سے پہلے، اُسکو آگ میں جلا دیا جائے،“ تاکہ نئی چیز، اور نیا پیغام سامنے آئے۔ دیکھیں، اس کو پکڑنے کی کوشش کریں، کہ کلیسیا کا ردِ عمل کیا تھا۔ جب ایک بیداری آتی ہے، تو پہلی چیز آپ جانتے ہیں، تقریباً تین سال کے دوران، وہ اُس میں سے تنظیم بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ ایک تنظیم، اور گروہ بندی شروع ہو جاتی ہے۔

لیکن کیا آپ نے کبھی اس پر غور کیا؟ ہمیں ایسا کرتے ہوئے تقریباً بیس سال گزر گئے ہیں، اور کوئی تنظیم نہیں بنی ہے۔ اور نہ کبھی بنے گی۔ یہ اختتام ہے۔ گندم دوبارہ گندم کے دانے کے پاس پہنچ چکی ہے۔ گندم دوبارہ اپنے دانے کے پاس پہنچ گئی ہے۔ اور چھلکا اس سے الگ ہو چکا ہے۔ اور گندم کو اب بیٹے کی حضوری میں ہونا ضروری ہے، تاکہ پک جائے۔

(60) کیا یہ عجیب بات نہیں ہے، کہ، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ مشرقی ساحل پر، پوری طرح اندھیرا تھا؟ وہ اُسے بالکل نہ سمجھ پائے۔ پچھلے ہفتے، ٹیکساس پر اندھیرا اچھایا تھا۔ وہ اُسے سمجھ نہ پائے۔ کیا آپ نہیں جانتے یہ ایک نشان ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ قومیں ٹوٹ رہی ہیں؟ اسرائیل اپنے گھر آ گیا ہے۔ اور یہ نشانات ظاہر کر رہے ہیں کہ ہم اختتام پر ہیں۔ یہی وقت تاریکی کا ہے، کیا آپ اُس نشان کو نہیں جانتے جو نبی نے کہا؟ جی ہاں۔ ”شام کے وقت روشنی ہوگی،“ اسلئے جب تاریکی اور دوسری چیزیں اس طرح ہو رہی ہیں، تو پھر شام کے وقت روشنی بھی ہوگی۔

(61) اب اُس تاریکی کو دیکھیں کہ کس طرح واقع ہوئی۔ ابھی پوپ صرف یہاں آیا ہے۔

یاد ہے، جب اُس ٹمبر نیکل میں تھے، اور وہ..... آپکے پاس وہ ٹیپ موجود ہیں۔ میں جانتا ہوں، کہ آپ سب نے اُنہیں لیا تھا۔ اور کس طرح خدا نے مجھے اُس دن، ٹمبر نیکل میں دکھایا تھا، یقیناً یہ کلیسیائی زمانے کہاں ہوں گے اور وہ کیسے ہوں گے! اور میں نے اُن کا نقشہ بورڈ پر بنایا، اُن کلیسیائی زمانوں کا نقشہ آپ دیکھ سکتے ہیں وہ کتاب میں بھی موجود ہے۔ اور رُوح القدس آگ کے بڑے ستون کی مانند نیچے نہیں آ گیا تھا، اور وہ ٹھیک پیچھے اُس دیوار تک گیا اور ان کا نقشہ، اُس نے خود بنایا،

جبکہ تین یا چار سو لوگ وہاں بیٹھے، اُسے دیکھ رہے تھے!

اور جونہی پوپ نے بڑھنا شروع کیا، تو چاند تاریک ہو گیا۔ اور انھوں نے اُس کی تصویر لے لی اور بالکل پلٹ فارم پر یہی اس طرح بنایا گیا تھا۔ اور اُس نے اپنا سفر تیرہویں تاریخ پر کیا، اور تیرہ قدم اٹھائے، تیرہ کو عشاءِ ربانی دی، ایک ایسی قوم کو جس کا نمبر تیرہ ہے، اور تاریکی ہر جگہ چھا گئی۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہم کہاں ہیں؟ ہم وقت کے اختتام پر ہیں۔

(62) ”آخر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے، اور کہیں گے، جب سے باپ دادا سوئے ہیں، اُس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا تھا۔“

لیکن جب تم ان چیزوں کو واقع ہوتے دیکھو، تو اپنے سراپر اٹھاؤ، تیار ہو جاؤ۔ کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے، مسیح اپنی کلیسیا کو لینے آ سکتا ہے۔

(63) اب، وہ اس کا بالکل یقین نہیں کرتے ہیں، کیونکہ یہ ایسا ہے..... یہ ایسا ہے..... وہ، وہ سوچتے ہیں..... لیکن وہ یہ محسوس نہیں کرتے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اس کلام کو پورا کر رہے ہیں۔ لوگ یقیناً ایسا محسوس نہیں کرتے، کہ یہ کام کر کے اور ایسی باتیں کہہ کر، وہ اس کلام کو پورا کر رہے ہیں۔ کس طرح کا نفا، سردار کا ہن، اور اُن سب کا ہنوں نے اُس زمانہ میں، اُس کا مذاق اڑایا اور ٹھٹھا کیا، وہ یہ نہیں جانتے تھے، یہ وہی خدا ہے جسکے وہ گیت گارہے تھے، ”اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟“ زبور 22، ”وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں۔“ وہ یہ گیت ہیکل میں گا رہے تھے، اور باہر اُسے صلیب پر چڑھا رہے تھے۔ اور وہ بہت کم جانتے تھے کہ وہ کیا کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ یسوع نے دعا کی، ”اے باپ، انھیں معاف کر۔ کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔“ کیونکہ، کلام نے، اُن کے اندھے پن کے بارے میں، پیشین گوئی کی تھی۔

(64) کیا آپ جانتے ہیں کہ آخری دنوں میں، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک کلیسیا کے، اندھے پن کی پیشین گوئی کی گئی ہے، کلام میں، بالکل وہی بات، جو مسیح کے بارے میں ہے کہ وہ باہر کھڑا ہے، اور اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے؟ ”کیونکہ تُو کہتا ہے، کہ میں دولت مند ہو گیا ہوں، اور کسی چیز کا محتاج نہیں ہوں، اور تُو یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت، خوار، اور غریب، اور اندھا، اور نگاہ، اور یہ جانتا تک نہیں ہے،“ مکاشفہ 3۔ یہاں پھر آپ، اندھے پن میں ہیں، خدا کی چیزوں کو رو نہ رہے ہیں، دیکھیں (اُن) کیلئے اس کا کوئی مطلب نہیں ہے، اسے ٹھٹھا کرتے اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ یہی

کچھ تو بائبل نے بتایا ہے۔

(65) لیکن، اس کے لئے، یعنی کلیسیا، یا دُہن کیلئے، اُٹھایا جانا ایک مکاشفہ ہے۔ یہ دُہن پر عیاں ہو گیا ہے۔ اور، مکاشفہ سے، مسیح کی سچی دُہن اُٹھائے جانے کے مکاشفہ کی منتظر ہوگی۔

(66) اب، یہ مکاشفہ ہے، کیونکہ مکاشفہ ایمان ہے۔ اور بغیر ایمان کے آپ مکاشفہ حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ ایمان مکاشفہ ہے، کیونکہ یہ کوئی چیز ہے جو آپ پر ظاہر ہوتی ہے۔ ایمان وہ چیز ہے جو آپ پر ظاہر ہوئی، جیسے ابرہام پر، اور جو کچھ اُس پر ظاہر ہوا اُس کے خلاف کچھ بھی کہا جاسکتا تھا، حالانکہ ایسا نہیں تھا۔ اب، ایمان، ایمان کیا ہے، یہ خُدا کا مکاشفہ ہے۔ اور کلیسیا کے پورے بدن کی، بنیاد مکاشفہ پر رکھی گئی ہے۔

(67) کچھ ہفتے پہلے، میں یہاں ایک بہت اچھے پمپسٹ خادم سے بات کر رہا تھا۔ وہ میرے ساتھ کچھ گفتگو کرنے آیا تھا۔ اُس نے کہا، ”ایک انسان ہونے کے ناطے میں آپ کو پسند کرتا ہوں، لیکن،“ اُس نے کہا، ”آپ نے سب کچھ ملا دیا ہے۔“

میں نے کہا، ”تو پھر، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری درستی میں مدد کریں،“ (اُس نے کہا.....) کلام کیساتھ۔“

اُس نے کہا، ”بھائی برنٹنم، ہم تب تک اس قابل نہیں ہوں گے، جب تک ان چیزوں کو ایکساتھ اکٹھا نہ کر لیں جب تک ہم ہر لفظ پر لفظ، لفظ پر لفظ حاصل نہ کر لیں، جو ٹھیک یونانی کے مطابق ہو، اور وغیرہ وغیرہ۔“

(68) میں نے کہا، ”اوہ، جناب، آپ اُس سے بہتر جانتے ہیں۔“ میں نے کہا، ”حتیٰ کہ ناسیا کونسل میں، جہاں تک پیچھے کی بات ہے، تو مسیح کی موت کے تین سو سال بعد بھی، وہ یہ تذکرہ کر رہے تھے کہ کونسا یونانی عالم ٹھیک ہے۔ آپ جان سکتے ہیں۔ یہ ساری بات کا، مکاشفہ کی ہے۔ کیا ہے۔.....“ اُس نے کہا، ”میں اس مکاشفہ کو تسلیم نہیں کر سکتا۔“

میں نے کہا، ”تو پھر آپ مسیح کو کس طرح تسلیم کر سکتے ہیں؟“

اُس نے کہا، ”دیکھیں، بائبل کہتی ہے، کہ جو کوئی..... یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔“

(69) میں نے کہا، ”یہ سچ ہے۔ لیکن یہ بھی لکھا ہے کوئی یسوع کو مسیح اُس وقت تک نہیں کہہ سکتا

جب تک رُوح القدس اُس پر یہ ظاہر نہ کر دے۔“ سمجھے؟ آپ یہاں پر، دوبارہ واپس اسکے گرد ہیں، ٹھیک واپس مکاشفہ کی طرف راغب ہیں۔ بائبل میں، یہ ظاہر ہوا ہے۔

(70) قائل اور ہابل کے پاس پڑھنے کیلئے کوئی بائبل نہ تھی، لیکن ہابل پر، ایمان کے وسیلہ، یہ مکاشفہ ظاہر ہو چکا تھا۔ اسلئے ہابل نے قائل کی نسبت افضل قربانی خُدا کو پیش کی۔ لہذا، خُدا نے اُسے راستباز ہونے کی گواہی دی۔

جب یسوع نے پوچھا، متی 16: 17 اور 18 میں، ہمارے پاس اسے پڑھنے کا وقت نہیں، لیکن اگر آپ چاہیں تو اسے لکھ لیں۔ اُس نے کہا، ”لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟“ اُن میں سے ایک نے کہا تجھے، موسیٰ، ایلیاہ، یا کوئی اور کہتے ہیں۔“ اُس نے کہا، ”لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟“ (71) پطرس نے کہا، ”تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔“

(72) اُس نے کہا، ”مبارک ہے تُو شمعون، بریوناہ، کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کی۔ بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اس پتھر پر، یہ روحانی مکاشفہ ہے کہ خُدا کون ہے، یسوع کون ہے۔ خُدا جسم میں ظاہر ہوا اور دُنیا کو نظر آیا، اور یہ خُدا کا مکاشفہ ہے۔“ وہ دُنیا میں تھا۔ خُدا مسیح میں ہو کر، دُنیا سے میل ملاپ کر رہا تھا، تاکہ یہ ظاہر کرے، کہ جسم خُدا کیا ہے۔“

”تُو خُدا کا بیٹا، مسیح، یعنی مسح ہے۔“

(73) اُس نے کہا، ”یہ بات گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور اس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، کلام کا مکاشفہ جو اپنے وقت پر آتا ہے۔ میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔“

(74) مکاشفہ کی کتاب بائبل کی آخری کتاب ہے۔ اور بے ایمانوں کیلئے اسے سرِ مبہر کیا گیا ہے۔ اسلئے اسکے 22 باب میں، بائبل کہتی ہے، ”کہ اگر کوئی اس میں ایک لفظ بڑھائیگا، یا ایک لفظ گھٹائیگا، تو میں اُس کا حصہ زندگی کی کتاب میں سے نکال دوں گا۔“ ہم سمجھتے ہیں، کہ یہ پھر، صرف اور صرف ایمانداروں کیلئے ہے۔ اور اُس نے اس مکاشفہ کی کتاب کو کھولا اور ظاہر کیا کہ اس پوری کتاب کا مصنف کون ہے۔ وہ الفا اور امیگا کی طرح دکھتا ہے، ”یعنی پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک،

یَسُوع مَسِیح، براہِ راست نظر آتا ہے۔ اور خود کو اپنے مکمل بھید کیساتھ، اور اپنے منصوبے کیساتھ جو اپنی کلیسیا کیلئے رکھا ہوا تھا جو آئیوالتی تھی، اور جسے وہاں سات مہرین لگا کر بند کیا گیا تھا ظاہر کرتا ہے۔

(75) اب، کتاب لکھی جا چکی تھی، لیکن پھر بھی، یاد رکھیں، کہ اُس کو سات مہرین لگا کر بند کر دیا گیا تھا۔ اور ان سات مہروں کا اُس وقت تک کھولا جانا ناممکن تھا جب تک (مکاشفہ 10) کا آخری زمینی فرشتہ آواز نہ دے، مکاشفہ 7: 10۔ سمجھے؟ ”آخری فرشتہ کے پیغام، بلکہ ساتویں فرشتہ کے آواز دینے کے زمانہ میں، خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس زمانہ میں پورا ہوگا۔“ یہ، دیکھیں یہی وہ زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(76) ہم سب جانتے ہیں کہ ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ اس کے بعد اور کوئی زمانہ نہیں آئیگا۔ یہ نہیں ہو سکتا، پس، ہم لودیکائی زمانہ میں ہیں۔ اور یہ سات مہرین جو اس کتاب میں ہیں، لوگوں کیلئے بھید ہیں، اسی زمانہ میں یہ مہرین کھلی چاہیے۔ یہ اُس کا وعدہ ہے۔ اب، یہ کلام سے باہر کچھ بھی نہیں ہوگا، کیونکہ آپ نہ تو اس کلام میں اضافہ کر سکتے ہیں اور نہ کلام میں سے نکال سکتے ہیں۔ اسے ہمیشہ کلام ہی رہنا ہے۔ لیکن مکاشفہ اس کی سچائی کو ظاہر کرتا ہے، کہ یہ کیا ہے، تاکہ اسے کلام کے باقی حصے کیساتھ ملائے۔ اور پھر خُدا سچ کو ثابت کرنے کی تصدیق کرتا ہے۔ سمجھے؟

(77) خُدا کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔ جب وہ ان چیزوں کو وجود میں لاتا ہے تو اسی سے وہ آپ اپنی ترجمانی کرتا ہے جو اُس نے کہا کہ وقوع ہوگا۔ جیسے، شروع میں، اُس نے فرمایا، ”روشنی ہو جائے“، اور روشنی ہو گئی۔ اسے کسی ترجمانی کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ ثابت ہو چکا تھا۔

(78) اب، کلام میں، ان آخری دنوں کیلئے اُسکے کچھ وعدے ہیں۔ کیونکہ، یہ وہاں تھا۔ جیسے یَسُوع خُدا کا بیٹا ہے۔ اُس نے اُسکو بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ جب وہ اپنے دنوں میں زمین پر تھا، تو لوگوں نے اُس کا یقین نہیں کیا تھا، اُس نے کہا، ”کلام میں دیکھو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُس میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے، اور وہ سب میری بابت گواہی دیتے ہیں۔ اگر میں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو۔ اور اگر تم میرا یقین نہیں کر سکتے، تو پھر اُن کاموں کا یقین کرو جو میں کرتا ہوں، کیونکہ وہ گواہ ہیں کہ میں کون ہوں۔“

(79) ٹھیک ہے، پھر، دیسلی کے زمانہ میں، وہ کام جو اُس نے کیے تھے گواہی دیتے ہیں

وہ کون تھا۔

پس، لوقھر کے، اصلاحی زمانہ میں، یقیناً، اُن کاموں نے گواہی دی کہ وہ کون تھا۔

(80) پتی کوست کے دنوں میں، نعمتوں کی واپس بحالی ہوئی، نعمتوں کی بحالی، غیر زبانوں میں بولنا اور بدروح کو نکالنا تھا، اور یہ نعمتیں تھیں، کیونکہ، اُنھوں نے گواہی دی۔ یہ کوئی مذاق نہیں تھا۔ لوگوں نے کہا، جب یہ سلسلہ پہلی بار اُٹھا..... میں نے پتی کوست تواریخ پر کتابیں پڑھی ہیں۔ لوگوں نے کہا، ”یہ سلسلہ زیادہ دن تک نہیں چل سکتا۔ یہ آگ بجھ جائے گی۔“ مگر یہ ابھی تک جل رہی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ آپ اسے کبھی بھی باہر نہیں پھینک پائیں گے۔ خُدا نے کہا تھا ایسا ہوگا۔ یہ کلام کا حصہ ہے، اور اب آپ اسے مزید باہر نہیں نکال سکتے ہیں۔

اور پھر جب دُہن کو بلایا جائیگا، تو آپ کیسے اسے روک پائیں گے؟ یہ کلام کے ظاہر ہونے کا مکاشفہ ہے جو سچا ہے۔ اور ہم اسی زمانہ میں رہ رہے ہیں؛ خُدا کی تعریف ہو؛ یہ اُسکے اپنے بھید کا مکاشفہ ہے۔

(81) اب، یہ اُٹھایا جانا صرف..... جس اُٹھائے جانے کی ہم بات کر رہے ہیں، یہ صرف دُہن کیلئے ہے۔ یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے، اور جب تک ہزار برس پورے نہ ہو گئے باقی مُردے زندہ نہ کیے گئے۔ ”یہ عظیم اُٹھایا جانا ہے! دوستو، اگر اُٹھایا جانا نہیں ہے، تو ہم کہاں ہیں؟ ہم کیا کریں گے؟ ہم کس زمانہ میں رہ رہے ہیں؟ ہمارے پاس کیسے وعدے ہیں؟ اُٹھائے جانے کا عمل ہونے والا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ ایسا ہوگا۔ اور یہ صرف اور صرف اُس مقرر شدہ، منتخب عورت کیلئے ہے، جو اس زمانہ میں دُہن ہے، جو کلیسیا میں سے نکالی گئی ہے۔

(82) لفظ..... لفظ، کلیسیا کا، مطلب ہے، بلائے ہوئے۔“ جس طرح موسیٰ نے ایک قوم کو دوسری قوم سے نکالا، اُسی طرح رُوح القدس کلیسیا میں سے دُہن کو بلا رہا ہے؛ یعنی کلیسیا میں سے کلیسیا؛ اراکین، ہر ایک تنظیم میں موجود ہیں، جو دُہن کو، شجر دُہن بنا رہے ہیں۔ اور یہ پیغام ٹیپ میں۔ میں موجود ہے۔ یعنی شجر دُہن۔ دُہن آرہی ہے، بلائی جا رہی ہے، اور یہ وہی ہے..... شجر دُہن، بلکہ، دُہن، یہ وہ ہے جو اُٹھائے جانے والی ہے؛ واحد، یہی ہے، دُہن کے علاوہ کچھ نہیں ہے، یہ شروع ہی سے خُدا کے ذریعہ پہلے سے مقرر کی گئی ہے، جو باپ کا روحانی ختم ہے۔

مجھے یہاں ایک منٹ رکھنے دیں۔ میں پریشان ہو جاتا ہوں، اور سوچتا ہوں کہ میں آپ کو

دیر تک، بلکہ زیادہ دیر تک روکے رکھتا ہوں۔

(83) لیکن، دیکھیں، اب آپ میں سے ہر ایک، توجہ دے۔ کیا آپ جانتے ہیں، اپنی پیدائش سے ساہا سال پہلے، آپ اپنے باپ میں بحیثیت ایک بیج تھے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] یہ سچ ہے۔ ایک جرثومہ، یا ایک بیج، آپ کے باپ میں موجود تھا؛ اور یہ ہمیشہ زہ سے آتا ہے، نہ کہ مادہ سے آتا ہے۔ سمجھے؟ مادہ انڈامہیا کرتی ہے، جو پرورش دینے کیلئے زمین کی طرح ہے۔ مگر جرثومہ زہ سے آتا ہے۔۔۔۔۔ اب، یوں کہتے ہیں، جیسے میرے باپ میں۔۔۔۔۔

(84) دیکھیں، میرا بیٹا یہاں بیٹھا ہوا ہے، جب میں سولہ سال کا تھا، تو میرا بیٹا میرے اندر موجود تھا۔ میں اسے نہیں جانتا تھا، لیکن یہ وہاں موجود تھا۔ اب دیکھیں، لیکن مقدس شادی کے بندھن کے ذریعہ، یعنی پرورش پانے والی زمین کے ذریعہ، وہ میری صورت و شبیہ پر بن گیا۔ میں اسے جانتا ہوں۔ میں اس کے ساتھ رفاقت رکھ سکتا ہوں۔ اور یہ بالکل اُسی وقت آیا جب اس کا ٹھیک وقت تھا۔

(85) اب، اسی طرح آپ تھے، اگر آپ میں ہمیشہ کی زندگی ہے، تو بنائے عالم سے پیشتر آپ خُدا میں تھے۔ آپ ایک حصہ ہیں، یعنی خُدا کے بیٹے، اور خُدا کی خصوصیت ہیں۔ وہ اُس زمانہ کو جانتا تھا جس میں آپ پیدا ہونے والے تھے۔ اُس نے آپ کو پہلے سے اُس زمانہ کیلئے مقرر کیا، تاکہ آپ وہ جگہ لیں، اور کوئی دوسرا اُسے نہیں لے سکتا ہے؛ خیال کریں کہ کتنے نقال ہیں اور ایسی چیزیں موجود ہیں۔ لیکن آپ کو یہاں ہونا ہے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ آپ یہاں ہونگے۔ اب آپ کو ظاہر کر دیا گیا ہے۔ اب آپ اُس سے رفاقت رکھ سکتے ہیں، اور یہی کچھ وہ چاہتا ہے۔ وہ رفاقت کی تڑپ رکھتا ہے، تاکہ پرستش کی جائے۔ لیکن اگر آپ کی زندگی میں۔۔۔۔۔ خُدا کی کوئی خوبی موجود نہیں، تو آپ صرف مسیحیت کی نقل کرنے والے ہیں۔ سمجھے؟ دنیا میں ملین اور ملین افراد ایسے ہوں گے، جو بس مسیحیت کی نقل کریں گے۔

(86) یہ واقعہ جو میں نے آپ کو سنایا۔ میں وہاں بھائی ڈیمس شکارین کو دیکھ رہا تھا، کہ کس طرح وہ مونیٹیوں میں دوغلا پن پیدا کرتے ہیں، اور کس طرح ڈاکٹروں نے، اُس ٹیسٹ ٹیوب کو لویا، اور وغیرہ وغیرہ، میں اُن چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔

(87) کسی زہ کے اصل جنسی خارج شدہ مادے میں سے، ایک ہی وقت میں لاکھوں جرثومے وجود میں آتے ہیں۔ اور اسی طرح ایک ہی وقت میں مادہ سے۔۔۔۔۔ سے لاکھوں انڈے وجود میں آتے

ہیں۔ لیکن کیا آپ اس بات کو جانتے ہیں، کہ اُن تمام لاکھوں، محترم چھوٹے چھوٹے جرثوموں میں سے، صرف ایک زندگی کیلئے مقرر کیا گیا ہوتا ہے، اور ایک ہی انڈا بار آور ہوتا ہے؟ اور اُن چھوٹے جرثوموں میں سے صرف وہ جرثومہ ریگلتے ہوئے اُس کی طرف بڑھتا ہے، اُن تمام جرثوموں کے اوپر سے گزرتے ہوئے جو اُس کی طرح نظر آتے ہیں، اور وہ اسی طرح بڑھتے بڑھتے، اُس بار آور انڈے تک پہنچ کر اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور پھر دوسرے سارے مر جاتے ہیں۔ کیسے؟ اُس کنواری سے پیدا کی بات کرتے ہیں، اوہ، کیا یہ جسمانی پیدائش سے نصف بھی پُر اسرار نہیں ہے، اور کیسے یہ پہلے سے خُدا کی طرف سے مخصوص، اور مقرر کیا گیا تھا!

(88) اب شروع میں، ہم پیچھے جائیں، تو یہ بہت سال پہلے کا واقعہ ہے جب وقت کا آغاز ہوا تھا، آج رات، آپ، اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے مسیحی ہیں، تو پھر آپ خُدا، یعنی اپنے باپ میں تھے۔ اور ایسے، جب آپ اس زندگی میں آئے تو مسیحیت کو قبول کیا، ٹھیک ہے، ہر چیز غلطی کی طرف جارہی ہے، یہ سب آپ کیلئے حیران کن ہوتا ہے، کہ یہ سب کچھ ایسا کیوں ہے۔ دیکھیں، آپ اس پر حیران ہوتے ہیں۔ لیکن، ایک دن، آپ کو کوئی چیز چھوٹی ہے۔ یہ کیا ہے۔ وہی زندگی جو وہاں تھی، جو شروع سے تھی۔ اور اگر وہ.....

(89) جیسے میری چھوٹی سی کہانی عقاب کے متعلق ہے، جس میں اُس کی ماں، اُس عقاب کو تلاش کرتی ہے۔ آپ نے مجھے اس پر منادی کرتے سنا ہے۔ کیسے وہ چھوٹا عقاب ایک مرغی کے نیچے نکلا تھا۔ لیکن مرغی، جیسے اُن۔ اُن چوزوں کو خوراک دیتی تھی ویسے ہی اُس کو دیتی تھی، مگر عقاب کا چھوٹا بچہ اُسے کھانہ نہیں سکتا تھا، یہ ایسے تھا کہ وہ ابتدا ہی سے، مرغی کا بچہ نہیں تھا۔ تا حال، وہ چوزوں کیساتھ ڈربے میں رہتا تھا، اور چوزوں کے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ لیکن مرغی باڑے میں دانہ تلاش کرتی تھی، مگر چھوٹا عقاب وہاں کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ اور مرغی ہر دفعہ پکارتی اور اُنکو بلاتی تھی، اور سب چھوٹے چوزے چلے آتے تھے، پس وہ بھی چلا آتا تھا۔ لیکن ایک دن.....

(90) پس عقاب کی ماں جانتی تھی کہ اُس نے دوا انڈے دیئے تھے، نہ کہ ایک۔ دوسرا بھی کہیں ہوگا۔ وہ اُس کی تلاش میں گئی، ادھر ادھر، چکر لگاتی رہی۔ آخر کار وہ اُس باڑے کی طرف آنکلی، اور اُس نے اپنے بچے کو پالیا، اور اُس نے اُسے آواز دی۔ پس، اُس آواز سے، اُسکو احساس ہوا یہ وہ آواز ہے جسے وہ پہچانتا ہے۔ وہ اُسی کا منتظر تھا، دیکھیں، اب اُس نے محسوس کیا کہ وہ مرغی کا بچہ نہیں ہے۔

وہ ایک عقاب ہے۔

جب آپ آتے ہیں، تو یہی طریقہ ہے، ہر نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی کیساتھ یہی ہوتا ہے۔ مجھے اس بات کی پروا نہیں آپ کتنی تنظیموں سے تعلق رکھتے ہیں، اور کتنے نام اپنائیں ہوئے ہیں، آپ کتنے رجسٹروں میں اپنے نام لکھوائے ہوئے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، لیکن جب خدا کا منکشف سچا کلام آپ پر ظاہر ہوتا ہے، تو ٹھیک وہیں، آپ بھی یہی محسوس کرتے ہیں کہ آپ عقاب ہیں۔ کیونکہ، اگر آپ مرغی کی اس ساری کٹ کٹ کے پیچھے، ”یعنی اس میں شامل ہو جاتے ہیں اور اُس میں شامل رہتے ہیں، اور ادھر جاتے ہیں اور ادھر جاتے ہیں،“ تو یہ حماقت ہے۔ لیکن اصل میں، کلام کو کلام کیساتھ اکٹھا کیا جانا ہے۔

(91) جب جرثومہ مادہ کے۔ کہ رحم میں داخل ہوتا ہے تو یہ کچھ اور نہیں لیتا..... آپ، کیا آپ اپنے باپ کی طرف سے انسانی جرثومے نہیں بنے تھے، اور پھر اگلی چیز آپ کسی کتے کے جرثومے کی طرح تھے، اگلی چیز ملی تھے، اُس سے اگلی چیز مرغی تھے۔ بلکہ یہ سارے کا سارا انسانی جرثومہ تھا۔

اور یسوع مسیح کا بدن، یعنی دُہن، اُسکے بدن کا حصہ ہوگی۔ جیسا کہ..... وہ کلام تھا، اور دُہن کو بھی کلام بننا ہوگا۔ کلام کے اندر، کلام ہونا ہے، اور کلام کا اضافہ ہونا ہے۔ لوتھر کی راستبازی، ویسلی کی تقدیس، اور پنتی کاشل کا رُوح القدس کا ہتسمہ، نعمتوں کی بحالی، اور اسکا باقی سب کچھ، اس کیساتھ ساتھ چلنا ہے۔ سمجھ؟ کلام کے اوپری حصے پر کلام ہونا ہے، جرثومے کے اوپری حصے پر جرثومہ ہونا ہے، زندگی کے اوپری حصے پر زندگی کو ہونا ہے، تاکہ خداوند یسوع مسیح کی دُہن پورے قد کے اندازہ تک پہنچ جائے۔ اب، یاد رکھیں، کہ آپ ایک خوبی تھے۔

(92) اور اب دیکھیں، یہ بات ہے، ان باتوں کے بعد ہمیں پتہ چلا ہے، کہ یسوع اپنی دُہن کیلئے آرہا ہے، اب ہم کس طرح اُس دُہن میں شامل ہو سکتے ہیں؟ یہ ایک سوال ہے۔

بہت کہتے ہیں، ”ہماری جماعت میں مل جاؤ۔“ ان میں سے ایک فلاں فلاں قسم کا ہتسمہ چاہتا ہے۔ اور دوسرا یہ یا وہ کرنا چاہتا ہے۔ ایک کہتا ہے، ”کہ آپ کو ضرور غیر زبانی بولنی چاہیں، ورنہ آپ نے رُوح القدس نہیں پایا۔“ جبکہ دوسرا کہتا ہے، ”کہ آپ کو غیر زبانی بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔“ ایک کہتا ہے، ”آپ کو رُوح میں ناچنا ضروری ہے۔“ کوئی کہتا ہے، ”آپ کو اس طرح سے چلانا چاہیے۔“ اس سے، ”ایک جوش مل گیا ہے۔“ یہ سب ٹھیک ہے، اور پھر ٹھیک، نہیں بھی ہے۔

یہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک..... آدمی یا ایک عورت یا، خُدا کا ایک بچہ، جو خُدا کے روح سے جنم لے چکا ہے، خُدا کے کلام کا انکار کرے؟ جبکہ خُدا خود اس کا ترجمان بن کر کہتا ہے، ”یہ ایسا نہیں ہے۔ میں نے اس کا وعدہ کیا ہے۔ یہاں یہ،“ کتنی سادگی اور صفائی سے بتایا گیا ہے جتنا کہ یہ بتایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ، وہ یہ دیکھنے کے پابند ہیں۔ سمجھ؟ کس طرح مسیح خود اپنے کلام کا انکار کر سکتا ہے؟ اور اگر مسیح آپ میں ہے، تو یہ خود اپنے کلام کا انکار نہیں کر سکتا۔

(93) پھر کس طرح ہم اُس بدن میں شریک ہوتے ہیں؟ 1 کرنتھیوں 12، ”ایک ہی روح کے وسیلہ ہم سب نے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا، جو ایک ہی رُوح القدس کے بپتسمے کے وسیلہ ہے۔“ اور، اگر آپ اس کو لکھنا چاہتے ہیں، تو یہ پہلا کرنتھیوں 12:13 ہے۔ ”اور ایک ہی روح کے وسیلہ ہم سب نے بپتسمہ لیا۔“ اور پاک روح یسوع کی زندگی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] یسوع کی زندگی! اور کسی بھی بیج کی زندگی..... چونکہ، وہ کلام کا بیج تھا، اور بیج کو زندگی میں لاتا ہے۔ آپ یہ سمجھ گئے؟ اگر وہ۔ اگر وہ زندگی بیج کے اندر ہے، اور یہ رُوح القدس کا بپتسمہ اُس پر آتا ہے، تو یہ اُس بیج کی زندگی کو لانے کا پابند ہے۔

(94) فینکس میں، ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ میں نے آپکو بتایا تھا۔ میں بھائی جان شاریٹ سے گفتگو رہا تھا۔ اور میں باہر تھا، اُس نے مجھے ایک درخت دکھایا، یہ ترش پھلوں کا درخت تھا۔ اُس نے اُس پر بہت سے ترش پھل اُگا رکھے تھے۔ اُس نے مجھے ایک درخت دکھایا، جس پر آٹھ یا نو مختلف قسم کے مختلف پھل لگے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا، ”بھائی شاریٹ، یہ کس قسم کا درخت ہے؟“ اُس نے کہا، ”یہ سنگترے کا درخت ہے۔“

میں نے کہا، ”پھر اس پر لیموں، اور ٹینجریں، اور ٹینجلو، اور گریپ فروٹ جیسے پھل کیوں لگے ہوئے ہیں؟“

اُس نے کہا، ”یہ سب ترش پھل ہیں۔ ان کو پیوند کیا گیا ہے۔“
 ”اوہ،“ میں نے کہا، ”میں سمجھ گیا۔ اب، یہ اگلے سال، سنگترے کا پھل دیگا کیونکہ.....“
 (95) ”اوہ، نہیں۔ ہر درخت اپنا ہی پھل پیدا کرے گا۔ ہر شاخ اپنا ہی پھل پیدا کرے گی۔“
 (96) پھل پیدا کرنے والے بہت سے لوگ جانتے ہیں، کہ اس ترش پھلوں کی وادی میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ یہ اپنا ہی پھل پیدا کریں گے۔ اگر آپ سنگترے کے درخت کے اندر لیموں کی شاخ لگا

دیں، تو اس میں لیموں لگیں گے، کیونکہ اس میں ترش پھل کی خصوصیت ہے۔ کبھی بھی، یہ شاخ اصل پھل کو پیدا نہیں کریگی۔

اور یہی کچھ ہم نے کیا ہے۔ ہم نے اس میں پیوند کاری کی، مختلف تعلیمات، اور عقیدے ملا دیئے ہیں، اور یہاں، اس میں ہر چیز پیوند کر دی ہے۔ کیسے میتھو ڈسٹ کوئی اور چیز پیدا کر سکتی ہے سوائے ایک میتھو ڈسٹ بچے کے؟ کیسے تنظیم کوئی اور چیز پیدا کر سکتی ہے سوائے ایک تنظیمی بچے کے؟ (97) لیکن اگر وہ درخت کوئی اصل شاخ نکالتا ہے، تو اس میں ضرور سنگترے ہی لگیں گے۔

اور پھر اگر خُدا کلیسیا میں کچھ کرتا ہے، تو وہ بالکل اصل، اور ایک بار پھر کلام ہی ہوگا۔ یقیناً۔ ایسا ہونا ضروری ہے، کیونکہ زندگی درخت کے اندر ہے، اور وہ اپنی ہی جنس کے موافق پھل لاتا ہے۔ (98) اب، جبکہ ہمیں پتہ چل گیا ہے، کہ اب، یہ بڑی بڑی کلیسیائیں، اپنے اپنے زمانوں میں، اپنے پھلوں کیساتھ نیچے آتی رہی ہیں۔ اور جیسے ہی ڈالیاں پھل نہیں دیتیں، وہ اُن کو کاٹ ڈالتے ہیں۔ مقدس یوحنا 15، اب دیکھیں، انگور کی نیل کو کبھی نہیں کاٹا گیا۔ اُس نے ڈالیوں کو لیا، اور انھیں کاٹ ڈالا، کیونکہ وہ پھل نہیں لاتیں تھیں۔ اور۔ اور ہم.....

(99) یسوع اپنے لیے، پھل چاہتا ہے۔ اُس کی بیوی کو اُسی قسم کے بچوں کو لانا ہے جیسا وہ ہے۔ دیکھیں، اگر دُلبہن کے بچے، کلام کے بچے، نہ ہوں، تو پھر وہ تنظیمی بچے ہیں۔ اور پھر، اُس کی پہلی محبت، دُنیا اور تنظیم کیلئے ہے، کیونکہ وہ بیوفا ہو گئی ہے۔ اور وہ حقیقی، اصل، اور نئی پیدائش والے بچے پیدا نہیں کر سکتی ہے، کیونکہ وہاں ایسا کرنے کیلئے کچھ بھی موجود نہیں ہے۔

(100) جیسے آپ لیموں کی شاخ لیکر کہیں لگا دیں، تو اسے لیموں لگیں گے، یہ سنگترے نہیں لاسکتی، کیونکہ یہ شروع ہی سے سنگترے نہیں تھی۔ لیکن یہ ابتدا سے مقرر کیا جا چکا تھا، خُدا کے علم سابق نے، اسے پہلے سے مقرر کیا اور پیدا کیا، اسلئے اسے سنگترے ہی پیدا کرنا ہے۔ یہ کچھ اور پیدا نہیں کر سکتی۔

(101) یہی کچھ زندہ خُدا کی کلیسیا کیساتھ ہوتا ہے، جب وقت آتا ہے۔ ہر ایک..... آپ خُدا کو کچھ شروع کرنے دیں، تو ہر کوئی گیند لیکر چلا جاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ ہمیشہ ایسا ہی ہے۔

زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں مارٹن لوتھر کے متعلق، تواریخ میں پڑھ رہا تھا۔ لکھا تھا، ”کہ..... یہ مان لینا اتنا مشکل نہیں تھا کہ مارٹن لوتھر کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج پر قائم رہا اور ایسا ہی کیا۔ اور،“ لکھا تھا، ”لیکن حیران کن بات یہ تھی، کہ تمام ٹھٹھا بازوں کے ہوتے ہوئے بھی

اُس نے اپنی بیداری کے دوران اپنا سر بلند رکھا، اور اپنے راستبازی کے پیغام پر قائم رہا۔“ سمجھے؟ حالانکہ ہر چیز، اور نقالوں اور وغیرہ وغیرہ نے، اُس کا پیچھا کیا۔

(102) مسٹر سٹپل میک فرن، ایکی سٹپل میک فرن کو دیکھیں، جس نے یہ مقدس بنا رکھا تھا۔ ہر مناد عورت نے اُن پروں کو تھام لیا ہے، اور اُسی طرح بائبل کو اُٹھا لیا ہے، یہ تو صرف۔ صرف جسمانی نقل کرنا ہے!

وہ اصل نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح کلیسیائیں بھی نہیں ہو سکتیں۔ آپ کسی دوسرے شہر میں ایک کلیسیا کے پاس کوئی چیز آنے دیں، تو دوسری کلیسیا اُس کو برداشت نہیں کر سکتی۔ وہ بھی اُسکو حاصل کرتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ اب مزید اصل نہیں رہے ہیں۔

خُدا کا کلام اصل ہے۔ یہ کلام ہے، اور اِس کو اپنی ہی جنس کے موافق پھل لانا ہے؛ اِس کو اپنے وقت پر، خُدا، باپ کے ارادے کے مطابق پہلے سے مقرر کیے ہوئے، برگزیدہ لوگوں کو لانا ہے۔ (103) اب ہم اُس کلیسیا میں کس طرح شامل ہوتے ہیں؟ ”ہم سب نے اُس بدن میں شامل ہونے کیلئے ایک روح کا ہتھمہ لیا، جو مسیح کا بدن ہے۔ جو دلہن ہے، کلام ہے۔“ ایک ہی رُوح اَلْقُدُس سے ہتھمہ پایا ہے۔“

(104) اب آئیں غور کریں کہ ہم آخری زمانہ میں ہیں، یا نہیں ہیں۔ اب اگر ہم پیدائش کی جانب واپس جائیں، تو ہم دیکھتے ہیں، جو کہ غالباً، اوہ، غالباً پانچواں باب ہے، اسی طرح آپ لوقا کی انجیل میں بھی دیکھ سکتے ہیں، کہ حنوک نوح سے ساتویں پشت میں تھا۔ حنوک۔

جہاں سانپ کی نسل کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کیونکہ، اگر قائن ہابل کا بیٹا تھا، تو حنوک کو آٹھویں پشت میں ہونا تھا۔ سمجھے؟ لیکن بائبل میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا قائن ہابل کا بیٹا تھا..... قائن۔ قائن آدم کا بیٹا تھا۔ کیونکہ، بائبل کہتی ہے، کہ ”وہ اُس شریر سے تھا۔“ اور آدم شریر نہیں تھا۔ سمجھے؟ وہ یعنی قائن شریر سے تھا۔“

(105) ہم دیکھتے ہیں حنوک نوح سے ساتویں پشت میں تھا، جو کلیسیائی زمانوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اب، اِس سے پہلے، چھ آدمی تھے، جو سب کے سب مر گئے، لیکن حنوک زندہ آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ حنوک اُٹھا لیا گیا تھا، اور سات، اِس بات کی تمثیل ہے کہ ساتویں کلیسیا کو اُٹھایا جانا ہے۔ اب، اِس میں کوئی شک نہیں، کہ ہم ساتویں کلیسیائی زمانہ میں ہیں۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔

(106) اب، یہ ساتویں کلیسیا ہے جسے اٹھایا جانا ہے۔ پہلے چھ مر گئے۔ لیکن حنوک اٹھالیا گیا، کیونکہ وہ غائب ہو گیا تھا۔ خُدا نے اُسے لے لیا تھا۔ لیکن حنوک، اٹھالیا گیا، اُن مرنے والے باقی سب کی ایک ہی قسم تھی۔ لیکن آخری وقت دُہن کو..... اٹھائے جانے کیلئے، بغیر موت کے بلایا جائیگا، وہ ساتویں کلیسیا میں سے نکل جائے گی، وہ زمانہ جس کی اب ہم گواہی دے رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدا! آئیں اب ذرا، زیادہ گہرائی میں دیکھیں۔ سمجھے؟

(107) اب، اسی طرح، یہاں بھی، ساتویں کلیسیا کی ایک تمثیل ہے، جو کہ، مکاشفہ 7:10 میں ہے، جہاں ساتویں فرشتہ کے پیغام کے ذریعہ کتاب کے بڑے پوشیدہ مطلب کو کھولا جانا ہے۔

(108) اب، ہمیشہ، ایک پیامبر اوپر، اور ایک پیامبر زمین پر رہا ہے۔ انگریزی کے لفظ فرشتے کا مطلب، ”ایک پیامبر ہے۔“ اور ساتویں فرشتہ کے پیغام میں، جب وہ اپنا اعلان کر رہا تھا، اور اپنی خدمت کا دعویٰ کر رہا تھا، ”تب جب اُس نے اپنی خدمت کا اعلان شروع کیا تھا،“ نہ کہ جب اُس نے آغاز کیا تھا۔

یَسوع، جب اُس نے خدمت شروع کی تھی، تو اُس نے بھی بیماروں اور روگیوں کو اچھا کرنا شروع کیا تھا۔ ”اوہ، وہ ایک عظیم ربی! اور وہ نبی ہے۔“ اور ہر ایک اُس کو اپنی کلیسیا میں لانا چاہتا تھا۔ لیکن جب ایک دِن وہ بیٹھ گیا، اور کہا، ”میں اور میرا باپ ایک ہیں۔“ یہ مختلف تھا۔ یہ مختلف تھا۔ ”جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا خون نہ پیو، تم میں ہمیشہ کی زندگی نہیں۔“

”پھر، وہ ایک خونخوار ہے!“ سمجھے؟ سمجھے؟ یہ مختلف تھا۔

اُس نے اسکی وضاحت نہیں کی تھی۔ اُنھوں نے اُس کا ظہور دیکھ لیا تھا، وہ اپنے زمانے کیلئے خُدا کے کلام کی صداقت تھا، اُس نے اسے اتنا حقیقی بنا دیا تھا اور اُن پر آشکارا کر دیا تھا کہ وہ اُس زمانے کا پیامبر ہے۔ اور اُسے کچھ بھی بیان کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

(109) شاید وہ شاگرد اُسکی وضاحت کرنے کے لائق نہیں تھے۔ مگر اُنھوں نے اُس کا یقین کیا، چاہے وہ اُس کی وضاحت کر سکے یا نہ کر سکے۔ مگر وہ پھر بھی کھڑے رہے اور اُس کا یقین کیا۔ وہ کیسے بتا سکتے تھے کہ وہ اُس کا گوشت کھائیں گے اور اُس کا خون پیں گے؟ کیونکہ، اُن کیلئے ایسا کرنا ناممکن تھا۔ لیکن اُنھوں نے اُس کا یقین کیا، کیونکہ وہ پہلے سے مقرر تھے۔ یَسوع نے کہا اُس نے ”بنائے عالم سے پیشتر اُنھیں چنا تھا۔“ سمجھے؟ اُنھوں نے اُس کا یقین کیا۔ چاہے وہ اُسکی وضاحت کر سکے، یا نہ

کر سکے، لیکن تو بھی اُنھوں نے اُس کا یقین کیا۔

(110) اب دیکھیں، اب، ساتویں کلیسیا کے زمانہ میں، ”جب ساتواں فرشتہ آواز دینا شروع کرتا ہے، تو خدا کے پوشیدہ بھید کو بھی اسی وقت ظاہر ہونا ہے،“ مہرین۔

جیسے کہ، اصلاح کا رتھے..... اُنکے پاس وقت تھا۔ لوتھر زیادہ دیر تک نہ جیا، نہ ہی ویسلی رہا۔ اُن اصلاح کاروں کے دور میں، زمانے زیادہ طویل نہ تھے۔ اُنکے پاس اُنکا پیغام تھا جو اُس دن کا تھا، لوگوں نے اُس کو گرفت میں لے لیا اور اُس کو منظم کر دیا۔ اور یہ کیا ہے؟

(111) آپ کبھی بھی فطرت کو مات نہیں دے سکتے۔ فطرت ہمیشہ گواہ ہے۔ خدا فطرت کیساتھ تسلسل میں چلتا ہے۔ یہ ضروری ہے۔

جیسے سورج ہے۔ سورج صبح کے وقت نکلتا ہے، یہ ایک چھوٹے بچے کی مانند ہے جو پیدا ہوتا ہے، اور کمزور ہوتا ہے، اُس کے اندر گرمی کم ہوتی ہے۔ دس بجے کے قریب، یہ ہائی اسکول سے باہر آ رہا ہوتا ہے۔ جب آدھا دن ہوتا ہے، تو یہ زندگی میں داخل ہو رہا ہوتا ہے۔ تین بجے بعد از دوپہر، یہ بڑھاپے کی طرف بڑھتا ہے۔ پانچ بجے قریب المرگ ہو جاتا ہے۔ دوبارہ بوڑھا اور کمزور ہو جاتا ہے، اور قبر کی طرف واپس جا رہا ہوتا ہے۔ کیا یہ اسکا اختتام ہے؟ بلکہ یہ اگلی صبح، دوبارہ طلوع ہو جاتا ہے۔ سمجھ؟

(112) درختوں کو دیکھیں، وہ کس طرح اپنے پتے لاتے ہیں، اور وہ ہر کام کرتے ہیں۔ اب ہم جانتے ہیں، کہ درختوں کے پتے جڑ جاتے ہیں، واپس چلے جاتے ہیں۔ کیا ہوتا ہے؟ زندگی دوبارہ درخت کے تنے میں چلی جاتی ہے۔ کیا یہ اُس کا اختتام ہوتا ہے؟ اگلے موسم بہار میں، وہ نئی زندگی لیکر آتے ہیں۔

(113) اب کلیسیاؤں کو دیکھیں، کس طرح اُسی طریقے سے اُنھوں نے اصلاحی دور میں کیا۔ وہ اوپر آئے۔ تاریک دور میں جو مصیبت کا تھا، اُس میں گندم کا دانہ زمین میں گرا اور مر گیا۔ وہ زمین میں چلا گیا۔ اُسے مرنا ہی تھا۔ کوئی بھی آدمی، جو روحانی ہے، یہ دیکھ سکتا ہے۔ جیسا کہ، جب تک بیج مرتا نہیں، اور سڑتا نہیں، تو وہ اکیلا رہتا ہے۔ اور بیج کو زمین کے اندر، تاریک زمانہ تک رہنا تھا۔ وہ وہاں پڑا رہا، اور سڑ گیا۔ اور لوتھر کلیسیا کی طرح دو چھوٹی چھوٹی پیتاں لیکر نکلا۔ لوتھر کی کلیسیا، اور زیادہ پیتاں لے آئی، جیسے زونگی اور وغیرہ وغیرہ تھے۔ پھر اُس میں پھول آ گیا، جو کہ جان ویسلی تھا، جو اُس زمانہ

کا عظیم مشنری تھا۔ یہ واپس گر گیا۔ پھر وہاں سے وہ دھوکا دہی کا زمانہ آ گیا، وہ ہنسی کا شل زمانہ تھا۔ وہ گندم کا دانہ، جیسا کہ.....

(114) اگر یہاں، کوئی ایسا ہے، جس نے گندم پیدا کی ہو؟ جب آپ اس پر نگاہ کرتے ہیں تو آپ اُس گندم کو دیکھتے ہیں۔ جب آپ باہر جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”مجھے گندم مل گئی ہے۔“ آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ کو گندم مل گئی ہے۔ اسے قریب سے کھولیں اور دیکھیں۔ آپ کو گندم نہیں ملی۔ آپ کو چھلکا ملا ہے۔ کیا یسوع نے ہمیں اس سے خبر دانی نہیں کیا تھا، متی 22:24 میں..... چار؟ آخری دنوں میں، دور وحیں آپس میں اس قدر ملتی جلتی ہوئیں، کہ، اگر ممکن ہو تو یہ برگزیدہ گندم کو بھی گمراہ کر دیں۔“ سمجھے؟ اب دیکھیں۔ یہ اٹھانے والا ہے۔

(115) اب، جو زندگی لوہر سے آئی اُسی نے ویسلی کو بنایا۔ اور وہ زندگی جو ویسلی سے آئی اُسی نے ہنسی کو ست کو بنایا۔ اور وہ زندگی جو ہنسی کو ست سے آئی وہی گندم کو بناتی ہے۔ لیکن یہ سب آگے لیکر جانے والے ہیں۔ سمجھے؟ اصل زندگی وہاں سے گزرتی رہی۔ اور پیغام بھی ایسے ہی گزرتا رہا، لیکن یہ گندم کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گندم اوپر آتی ہے اور اٹھائے جانے میں پوری چیز کو لاتی ہے، یہاں سب سے اوپر ہے۔ دُلہن، خود ہی، ہر زمانہ میں باہر آ جاتی ہے۔ لیکن تنظیمی ڈنٹھل مر جاتا ہے، سوکھ جاتا ہے اور مر جاتا ہے۔ کیا آپ نے غور کیا، کہ یہ آخری دنوں، اب کس طرح دُور ہونا شروع ہو گیا ہے؟ جب گندم بڑھنا شروع ہوتی ہے، تو تب۔ تب چھلکا اُس سے ہٹنا شروع ہوتا ہے۔ (116) جب آپ اُس کو دیکھتے ہیں تو واپس اُس چھوٹی سی گندم پر نگاہ ڈالیں۔ اور اُس خول کو اس طرح کھولیں، اور اُس میں دیکھیں اور غور کریں۔ آپ کو وہاں گندم کی چھوٹی سی کلی نظر آتی ہے۔ آپ کو وہاں اُس گندم کی چھوٹی سی کلی کو دیکھنے کیلئے، تیس پاور سکوپ کی خوردبین کی ضرورت ہوتی ہے۔ سمجھے؟

لیکن وہ وہاں موجود ہوتی ہے، اور وہ بڑھنا شروع کرتی ہے۔ اب، وہ چھلکا وہاں، اُس کی حفاظت کیلئے ہوتا ہے، تاکہ اُسے باہر نکلنے کا موقع مل پائے۔ لیکن جب وہ بڑھنا شروع ہوتی ہے اور پیغام کی منادی کی جاتی ہے، تو تب چھلکا اُس سے ہٹ جاتا ہے۔ اور زندگی چھلکے کو چھوڑ کر، گندم میں داخل ہو جاتی ہے۔ آگے بڑھ جاتی ہے! اسی طرح ہر زمانہ میں ہوا۔ یہ صرف۔ یہ بس فطرت کو مات نہیں دے سکتی ہے۔ یہ..... یہ خدا کا تسلسل ہے، اسی طرح سے وہ چیزوں کو سرانجام دیتا ہے۔

(117) اور اب یہی وہ زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، یعنی ساتواں کلیسیائی زمانہ۔ اور اب، یہ سب کچھ آخر میں گندم کے دانے میں ظاہر ہونا ہے، ایک اور واپس آنا ہے۔ اب، اگر آپ لوقا 17 باب اور اُسکی 30 آیت لیں، تو اُس نے کہا، ”جس طرح سدوم کے دنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے ظاہر ہونے پر بھی ہوگا، یعنی جب ابنِ آدم خود کو ظاہر کرنا شروع کرتا ہے“۔ کیا ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنے مکاشفہ کو ظاہر کرتا ہے کہ اس زمانہ میں وہ کیا ہے۔ لوگوں پر، رُوح القدس کے ظہور سے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع ہمارے درمیان رہتا ہے۔ اور، یاد رکھیں، وہ وہاں ایک آدمی کی نمائندگی کر رہا تھا۔ ایک آدمی! اُس نے کہا، ”جیسے یہ.....“، اب، اُس نے یہی بائبل پڑھی جو ہم پڑھی، پیدائش۔ اب ہم اسی پیدائش کے اُس باب میں دھیان دیتے ہیں، جب یسوع اس بارے میں گفتگو کر رہا تھا۔ (118) ہم جانتے ہیں، کہ، وہ وہاں، خیمہ کی طرف اپنی پشت کر کے بیٹھا تھا، اور سارہ خیمہ میں موجود تھی۔ اُس نے کہا، اُس نے ایک سوال کیا۔ اور سارہ کو یقین نہیں تھا کہ جو ہونے جا رہا تھا ہو سکتا ہے۔ خُدا نے کہا، ”اب دیکھ، ابرہام، میں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤں گا۔“ سمجھے؟ اور سارہ، خیمہ میں، یہ سن کر ہنسی۔ اُس نے کہا، ”خیمہ میں، سارہ یہ سن کر کیوں ہنسی ہے، اور کہہ رہی ہے، یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟“

(119) یسوع نے وعدہ کیا تھا۔ اور وہ وہی تھا۔ ابرہام نے اُسے، ”ایلوہیم کہہ کر پکارا“، یعنی قادرِ مطلق۔ وہ وہی تھا۔ اب، بائبل پیشینگوئی کرتی ہے کہ اخیرِ دنوں میں یہ دوبارہ دہرایا جائے گا۔ یسوع نے اسی طرح کہا۔ اور جب تم ان باتوں کو واقع ہوتے دیکھو، تو یاد رکھیں، جب ایسا ہونا شروع ہو، تو پھر، ”تم جان لینا کہ وقت قریب ہے بلکہ دروازہ پر ہے۔“

(120) خود دنیا کو دیکھیں۔ دُنیا پر نگاہ ڈالیں، سدوم، اگر چہ ایسا ہی سدوم تھا۔ اس طرح کے بگاڑ میں بھٹکے ہوئے لوگوں کو دیکھیں۔ ان کے ذہن بھٹک چکے ہیں۔ یہ نہیں جانتے کہ عام سلیقہ کیا ہے۔ اور غیر قانونیت پر نگاہ ڈالیں..... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] ہم جنسیت اور ہر چیز کو دیکھیں۔ اور اپنی عورتوں کو دیکھیں، کیسا احمقانہ رویہ اپنا رکھا ہے۔ دیکھیں ہماری عورتوں کے درمیان غیر اخلاقی، اور بے حیائی کا کیسا احمقانہ رویہ پایا جاتا ہے۔ اور صرف ہماری ہی نہیں.....

آپ کہتے ہیں، ”وہ میتھوڈسٹ ہیں۔“ وہ پنتی کاسٹل، بھی ہیں۔ یہ سارے کے

(121) اپنے مردوں پر نگاہ ڈالیں۔ وہ خُدا کے کلام کی بجائے، تنظیموں کے رسم و رواج میں، جکڑے ہوئے ہیں۔ بجائے اسکے کہ اس میں سے نکلیں جبکہ وہ دیکھتے ہیں کہ خُدا کس طرح سے اپنے آپ کو کامل طور پر عیاں کر رہا ہے، اور وہ پھر بھی اسی میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اسکی وجہ ہے، کہ وہ اندھے ہو چکے ہیں۔ وہ اسے دیکھ نہیں سکتے ہیں۔ اور کبھی اسے دیکھ نہیں پائیں گے۔ اب دیکھیں یہاں اس میں کیا واقعہ ہوتا ہے، جبکہ ہم جلدی کرتے ہیں۔

مجھے لگتا ہے کہ وہ عورت چاہتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں۔ میں نے اُسکے ہاتھ ادھر ادھر حرکت کرتے دیکھے ہیں، اسکے بارے کچھ اور بھی ہے وہ ہم سے چاہتی ہے کہ باہر چلے جائیں، پس ہمارے لیے بہتر ہے کہ جلدی کریں۔

(122) پس اب حنوک پر غور کریں، جو ایک کلیسیا کی مثال ہے۔ یہاں ساتواں کلیسیائی زمانہ میں بھی اُسکی مثال ہے۔ کیا آپ اس بارے سوچ سکتے ہیں؟ ساتواں کلیسیائی زمانہ! غور کریں۔ ”آواز دینے کے زمانہ میں.....“

(123) کتنے لوگ یہ ایمان رکھتے ہیں سات کلیسیاؤں کے ساتھ پیا مبر ہیں.....؟ اوہ، اگر ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں، تو ہم سب اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر ہم بائبل پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، تو دیکھیں، بلاشبہ، ہم اس پر بھی ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن، ایسا ہے۔

(124) اب ہم ساتویں کلیسیائی زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے، یہ ساتواں کلیسیائی زمانہ ہی ہے، ”جب ساتویں کلیسیائی زمانہ کا پیا مبر اپنے پیغام کا نرسنگا پھونکنا شروع کرتا ہے، تو وہ تمام پوشیدہ بھید جن کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا رہا ہے، وہ اس وقت میں ظاہر ہونگے۔“ اور یہاں ہم اُسے، یعنی ابنِ آدم کو اپنے لوگوں کے درمیان آتے اور ٹھیک اُن کاموں کو کرتے، اور اپنے پیغام کو ثابت کرتے دیکھ رہے ہیں جس طرح اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔ یہاں ہم اُسے، اس آخری زمانہ میں دیکھتے ہیں۔ اب دیکھیں۔

(125) اور سات گھڑیاں ہیں، جس طرح ساتویں گھڑی میں، ایک آیا۔ وہ پہلی گھڑی، دوسری، تیسری، یا چوتھی میں نہیں آیا، لیکن ساتویں گھڑی میں آیا۔ جیسے حنوک، ساتواں تھا، جو اُٹھالیا گیا تھا۔ اور نوح، یہودیوں کے بقیہ رہ جانے والوں کی مثال تھا، جسے آگے لے جایا جانا ہے۔ اب، بائبل کے وقتوں میں، گھڑیوں کے بارے میں ذکر ہے۔ اور بائبل کے وقت میں، راتیں گھنٹوں میں بانٹیں

(126) اب غور سے سنیں۔ بلاشبہ، اب میں جلدی کروں گا، کیونکہ اُنھیں جگہ کی ضرورت ہے۔
نہیں۔ بائبل کے وقت میں تقسیم نہیں ہوئی تھی، یا۔.....

(127) بائبل کے وقت میں، رات گھنٹوں میں تقسیم نہیں ہوئی تھی۔ یہ گھڑیوں میں تھی۔ وہاں تین گھڑیاں یا پھر تھے۔ اب، پہلی گھڑی یا پھر نوبے سے شروع ہو کر بارہ بجے تک ہے۔ دوسرا پھر بارہ سے شروع ہو کر تین بجے تک ہے۔ اور تیسرا پھر رات تین سے لیکر چھ بجے تک گنا جاتا تھا۔ اب ہمیں تین، تین تین ملتے ہیں، جو کہ نو بنتے ہیں، جو غیر مکمل عدد ہے۔ اور پھر واپس عدد سات کی جانب آتے ہیں جو کہ اُٹھائے جانے کیلئے ہے، اور میرا خیال ہے، کہ جو چھ اور سات بجے، بلکہ چھ اور نو بجے کے درمیان، کسی صبح، رونما ہوگا۔ ”کیونکہ خُداوند کا نرسنگا پھونکا جائے گا۔“

اُس صبح جو صاف و شفاف ہوگی جبکہ مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے،
اور اُس کے جی اُٹھنے کے جلال کا حصہ ہونگے؛

جب اُس کے چنے ہوئے آسمان کے اوپر اپنے گھروں میں اکٹھے ہوں گے،
جب اوپر نام پکاریں جائیں گے، تو میں بھی وہاں ہوں گا۔

(128) لفظ اُٹھایا جانا، بائبل میں، کہیں بھی استعمال نہیں ہوا۔ ہم نے اس لفظ کو یہاں استعمال کیا ہے۔ بائبل میں، ”گرفت میں لے لینا؛ یا پکڑ لینا ہے۔“ ہم دوسرے تھسلیکیوں میں پڑھتے ہیں، بلکہ پہلا تھسلیکیوں ہے، یہ عظیم اُٹھایا جانا آخری دنوں میں وقوع پذیر ہوگا۔ یہاں اسے سنیں۔ ہم تیرہ آیت سے شروع کرتے ہیں:

..... اے بھائیو..... ہم نہیں چاہتے، کہ جو سوتے ہیں، اُن کی بابت تم ناواقف رہو، تاکہ
اوروں کی مانند جو ناامید ہیں، غم نہ کرو۔

کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے..... کہ یسوع مر گیا اور جی اُٹھا، تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی
..... جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔

چنانچہ ہم تم سے خُداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں، کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے
آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز..... (لفظ آگے بڑھنا کا مطلب ”راہ میں حائل ہونا
ہے۔“)..... آگے نہ بڑھیں گے۔

کیونکہ خُداوند خود اتر کر آئیگا.....

اب غور سے سنیں:

کیونکہ خُداوند خود آسمان سے لکار، اور مقرب فرشتہ کی آواز، اور..... خُدا کے نرسٹے کیساتھ اتر آئے گا، اور پہلے تو وہ جو صبح میں موئے جی اٹھیں گے.....

(129) اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں اب یہاں ایک عظیم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔ یہ بھول نہ جائیں۔ سمجھ؟ اب غور کریں۔ یہاں پہلے تھسلنکیوں میں، کلام کہتا ہے، تین چیزیں ہیں۔ توجہ دیں۔ تیرہ آیت سے لیکر سولہ آیت تک، خُداوند کے خود کو ظاہر کرنے سے پہلے تین چیزیں واقع ہونی ہیں۔ اب جلدی سے، تاکہ ہم ختم کر سکیں۔ سمجھ؟ پہلی چیز جو واقع ہونی ہے..... توجہ دیں: پہلے لکار، پھر ایک آواز، اور اس کے بعد ایک نرسنگا ہے۔ آئیں اب اس کو پڑھیں اور دیکھیں کہ یہ ٹھیک ہے۔ سمجھ؟

کیونکہ خُداوند خود (سولہویں آیت) آسمان سے لکار، اور مقرب فرشتہ کی آواز، اور..... خُدا کے نرسٹے کے ساتھ اتر آئے گا.....

(130) تین چیزیں ہونی ہیں: لکار..... آواز، اور نرسنگا، یسوع کے ظاہر ہونے سے پہلے یہ وقوع میں آئی ہیں۔ اب، لکار..... یسوع ان تینوں چیزوں کو سرانجام دیتا ہے جب وہ-وہ-وہ اترتا ہے۔

لکار، لکار کیا ہے؟ یہ وہ پیغام ہے جو آگے بڑھ رہا ہے، اور سب سے پہلے، زندگی کی زندہ روٹی دِلہن کو سامنے لاتی ہے۔

(131) اب دیکھیں، خُدا کے پاس چیزوں کو سرانجام دینے کا طریقہ کار ہے۔ اور وہ اپنے منصوبے کبھی بھی تبدیل نہیں کرتا ہے۔ وہ کبھی بھی اپنے منصوبے کو تبدیل نہیں کرتا..... وہ لاتبدیل خُدا ہے۔ عاموس 7:3 میں، اُس نے کہا ہے کہ وہ یقیناً زمین پر کچھ نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اپنے بندوں نبیوں پر آشکارا نہ کرے، اور یہ بالکل یقینی ہے کہ جیسے اُس نے اس کا وعدہ کیا، وہ اسے پورے کریگا۔ (132) اب، ہم کلیسیائی زمانوں سے گزر چکے ہیں۔ لیکن ملاکی 4 کے مطابق، ہمارے ساتھ ان آخری دنوں میں وعدہ کیا گیا ہے، کہ ایک نبی زمین پر، دوبارہ آئے گا۔ یہ سچ ہے۔ اُسکی فطرت دیکھیں، کہ وہ کس طرح کا ہوگا۔ اُس نے ہمیشہ.....

خُدا نے اِس روح کو پانچ بار استعمال کیا: ایک مرتبہ ایلیاہ میں؛ الیشع میں؛ یوحنا بپتسمہ دینے والے میں؛ کلیسیا نکالنے والے میں؛ اور یہودیوں کا بقیہ نکالنے والے میں۔ پانچ مرتبہ، ”یعنی فضل“، f-a-i-t-h، J-e-s-u-s، اور یہ فضل کا عدد ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(133) اب، یاد رکھیں، پیغام وعدہ ہے۔ اور جبکہ یہ سب بھید علماء کے باعث بہت الجھن میں پڑ گئے ہیں، اور یہ ظاہر کرنے کیلئے خُدا کی طرف سے براہ راست ایک-ایک نبی کی ضرورت ہے۔ اور اِس کا یقینی طور پر اُس نے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ سمجھے؟

(134) اب، یاد رکھیں؛ ”کہ خُداوند کا کلام ہمیشہ نبی کے پاس آتا ہے“، نہ کہ تھیولوجین کے پاس آتا ہے۔ نبی، وہ خُدا کے کلام کی عکاسی کرنے والا ہے۔ وہ کچھ اور نہیں کہہ سکتا؛ وہ اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر سکتا۔ وہ صرف وہی کہہ سکتا ہے جو خُدا ظاہر کرتا ہے۔ یہاں تک بلعام نبی جب اُس نے فروخت کرنے کی کوشش کی، اور اُس نے اپنا حق فروخت کر دیا، اُس نے کہا، ”کوئی نبی اُس وقت تک کچھ نہیں کہہ سکتا جب تک خُدا اُس کے منہ میں کچھ نہ ڈالے؟“ کیونکہ یہ وہ چیز ہے جب تک خُدا نہ کہے، آپ کچھ بھی نہیں کہہ سکتے ہیں۔ اِس سے بڑھ کر آپ کچھ نہیں کہہ سکتے.....

(135) اگرچہ آپ کہہ سکتے ہیں، ”میں-میں اپنی آنکھیں نہیں کھول سکتا“، جبکہ آپ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ جبکہ آپ کر سکتے ہیں، تو آپ اپنے ہاتھ تک بھی رسائی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ دیکھیں، آپ ایک انسان ہوتے ہوئے کتا نہیں ہو سکتے۔ سمجھے؟ کیونکہ آپ فقط انسان بنایا گیا ہے۔

اور خُدا ابھی، ہمیشہ، ہر زمانہ میں، یسعیاہ کے زمانہ میں، یرمیاہ کے، اور ایلیاہ کے اور اُن سب کے، اور گزرے زمانوں میں ایسا ہی رہا ہے۔ اور جب بھی کلیسیائی گروہ اٹھا اور سب کچھ کس کر دیا، تو اُس نے ایک نبی بھیجا، وہ اُسے کہیں سے بھی اٹھا کھڑا کر دیتا تھا۔ وہ اُنکی کسی صورتِ حال سے تعلق نہیں رکھتا تھا، اور صرف خُدا کا کلام بیان کرتا تھا۔ پھر نبی منظر سے ہٹ جاتے تھے، اور چلے جاتے، لیکن وہ بس خُدا کی سچائی سے ملمس ہوتے تھے۔ اور ہمیشہ یہی طریقہ ہے کہ آپ اُسے بتا سکتے ہیں۔ اُس نے کہا، ”اگر تم میں کوئی روحانی یا نبی ہو.....“

(136) اب دیکھیں، نبی۔ اگرچہ کلیسیا میں ”نبوت کی نعمت“ جیسی چیز موجود ہے؛ لیکن ایک نبی پہلے سے مقرر اور اُس وقت کیلئے مسح ہوتا ہے۔ سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔ اب، اگر نبوت ہوتی ہے، تو

تین یا چار اُس کی تصدیق کریں کہ وہ درست ہے یا نہیں، پھر کلیسیا اُسے قبول کرے۔

(137) لیکن کوئی نبی کیسا منہ پیٹھ نہیں سکتا تھا، کیونکہ وہ۔ وہ مطلق طور پر خُدا کا کلام ہوتا تھا۔ وہ اپنے زمانہ کا کلام ہوتا تھا۔ آپ نے خُدا کی عکاسی کو دیکھا ہے۔ اب، خُدا نے اخیر دنوں میں ہمارے پاس دوبارہ نبی بھیجنے کا وعدہ کیا ہے، تاکہ دُہن کو علم الہیات کے گروہ کی بندش سے آزاد کرے، واحد یہی وہ طریقہ ہے جس سے یہ ہو سکتا ہے۔

(138) اس کے بغیر کبھی نہیں ہو پائیگا؛ کلیسیا مسیح کو قبول نہیں کر سکتی۔ ہم، پنتی کاسٹل، ہم اس پیغام کو اس حالت میں نہیں لے جاسکتے جس میں آج کلیسیا موجود ہے۔ کیسے ہم اس آخری وقت کو اس حالت میں سرانجام دیں گے جس میں وہ آج موجود ہیں، جبکہ مذہبی فرقے، بلکہ ہر کوئی ایک دوسرے کے خلاف ہے، اور وغیرہ وغیرہ؟ اوہ، رحم ہو! یہ گندگی کا ڈھیر ہے۔ اور تنظیم بندی ہو چکی ہے۔ اور ہمیشہ میں کسی بھی تاریخ دان سے۔ سے۔ سے کچھ مختلف سنتا ہوں۔ ہر وقت جب بھی پیغام اس زمین پر سنایا گیا، اور جیسے ہی اُنھوں نے اُسے منظم کر لیا، تو وہ وہیں مر گئے۔ اور پنتی کوست نے بھی بالکل وہی کام کیا جو اُن سب نے کیا تھا، پنتی کوست باہر آ جا۔

(139) آپ، اسمبلی آف گاڈ والو، جبکہ آپکے باپ دادا اور مائیں ایسی تنظیموں سے نکل کر آئے جو وہاں پیچھے، اُس پرانی جنرل کونسل میں تھیں، وہ پکارتے اور خُدا کی پرستش کرتے تھے، اور اُن چیزوں کے خلاف بولتے تھے۔ اور آپ واپس ان کی طرف پلٹے ہیں، ”جیسے کتنا اپنی قے کی طرف پلٹتا ہے، اور سورنی اپنی دلدل کی طرف پلٹتی ہے“، اور وہی کچھ کیا جو اُنھوں نے کیا تھا۔ اور اب اے کلیسیائی رہنماؤ، تم اپنی ہمدردی و رحم کے پیمانوں کو بند کر دو۔ آپ کو ایک رفاقتی کارڈ رکھنا ہو گا اس سے پہلے کہ آپکو، اپنی ہی رفاقت میں شامل ہونا مشکل ہو جائے۔

(140) آپ، وحدانیت والوں کو، خُدا نے اس طرح کا ایک پیغام دیا، اور اسکی بجائے کہ آپ آگے جاتے، اور حلیم ہو کر آگے بڑھتے، آپ اُس سے ہٹ گئے اور اپنا گروہ منظم کر لیا۔ اور اب آپ سب کہاں ہیں؟ ٹھیک اُسی ٹوکری میں ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

اور خُدا کا روح، جنبش کر رہا ہے۔ ”میں خُداوند نے یہ پودا لگا دیا ہے۔ اور میں ہی اسے، دن رات پانی دوں گا۔“ ایسا نہ ہو کہ کچھ..... وہ جن چیزوں کو ترتیب دیتا ہے کہ وہ ہوں تو وہ اُنکو پھر ضرور بھیجتا ہے۔

(141) جب وہ آسمان سے نیچے اترنا شروع کرتا ہے، تو پہلی چیز جو واقع ہوتی ہے، وہ لکار ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ لوگوں کو اکٹھا کرنے کیلئے، ایک پیغام ہے۔ پہلے، ایک پیغام آتا ہے۔ اب، مشعل درست کرنے کا وقت ہے، ”اُٹھو اور اپنی مشعلیں درست کرو۔“ وہ کونسا پہر تھا۔ ساتواں، چھٹا نہیں۔ دیکھو، دُلہا آگیا ہے۔ اُٹھو اور اپنی مشعلیں درست کرو۔“ انھوں نے ایسا کیا۔ اور اُن میں سے بعض کے پاس اُن کی کپڑوں میں تیل بھی نہیں تھا۔ سمجھے؟ لیکن یہ مشعلیں درست کرنے کا وقت ہے۔

یہ ملا کی چار کا وقت ہے۔ جو اُس نے وعدہ کیا..... لوقا 17 کا ہے۔ اور یہ۔ یہ یسعا..... بلکہ کلام میں اُن تمام پیشینگوئیاں کا وقت ہے جو آج کے دن کیلئے کامل طور پر ترتیب دی گئی ہیں، ہم ان کو یہاں پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ اور کچھ نہیں.....

(142) میرے پیارے بھائی، اور بہن، دیکھیں یہ چیزیں رونما ہو رہی ہیں۔ جبکہ، آسمان کا خُدا جانتا ہے کہ میں ابھی اس پلیٹ فارم پر مرمی بھی سکتا ہوں۔ یہ کتنا عظیم ہے۔ آپ۔ آپ کو تھوڑی دیر کیلئے صرف ارد گرد چلنا چاہیے۔ یہ کتنی..... یہ کتنی عظیم بات ہے، اور جب آپ خُدا کو آسمان سے آتا، اور آدمیوں کے گروہ کیسا منے کھڑا ہوتے ہوئے دیکھیں، اور وہ وہاں کھڑا ہو کر، اپنے آپ کو ویسا ہی ظاہر کرے جیسا وہ کبھی تھا۔ اور یہ سچ ہے، اور بائبل کھلی ہوئی ہے۔ دیکھیں؟ یہ ٹھیک ہے۔ ہم یہاں ہیں۔ (143) اور تنظیمی نظام مردہ ہو گیا ہے۔ یہ ختم ہو گیا ہے۔ اور یہ اب دوبارہ نہیں اُٹھے گا۔ یہ جلایا جائے گا۔ یہی آپ کھیت پر بھوسی کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس سے دور ہٹ جائیں۔ اور مسیح میں شامل ہو جائیں۔ یہ نہ کہیں، ”میں میتھو ڈسٹ سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں ہنٹسٹ سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں پنتی کاٹل سے تعلق رکھتا ہوں۔“ آپ مسیح میں شامل ہو جائیں۔

اور اگر آپ مسیح میں ہیں، تو اس کے علاوہ کوئی اور لفظ یہاں نہیں لکھا گیا سوائے اس کے آپ کلام کا یقین کریں۔ مجھے اس کی کوئی پروا نہیں کہ کوئی اور کیا کہتا ہے۔ جبکہ خُدا اس چیز کو ظاہر کرتا ہے۔ اسلئے، آپ دیکھیں، جب وہ روح کلام پر انڈیلتا ہے، تو کیا ہوتا ہے؟ یہ بالکل کسی بھی بیج پر پانی ڈالنے کی مانند ہے۔ وہ اُگے گا، اور اپنی جنس کے موافق پھل لائیگا۔

(144) آپ کہتے ہیں، ”مجھے رُوح القدس کا، ہتسمہ ملا ہے۔“ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ نجات پاگئے ہیں، طویل طریقوں سے نہیں۔

(145) یہاں دیکھیں۔ آپ تین تہائی مخلوق کی مانند ہیں۔ آپ ہیں۔ اندر یہاں جو چھوٹی سی

چیز ہے وہ جان ہے، اور اس کے بعد روح ہے، اور اس کے بعد بدن ہے۔ اب، اس جسم کے اندر آپ کے پاس پانچ حواس ہیں، تاکہ آپ زمینی گھر سے رابطہ قائم کر پائیں۔ لیکن یہ باقی چیزوں سے رابطہ نہیں کر پاتے۔ یہاں، آپ کے پاس روح کے پانچ حواس ہیں: محبت، ضمیر، اور وغیرہ وغیرہ، جو اس کے ہیں۔ لیکن یہاں جہاں آپ رہتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو آپ ہیں۔

(146) کیا یسوع نے نہیں کہا تھا، ”کہ جب بارش برستی ہے تو راست اور ناراست دونوں پر برستی ہے؟“ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ایک جڑی بوٹی کے پودے کو، گندم کے پودے کے ساتھ رکھ کر، دونوں کو پانی، کھا داور دوسری چیزیں دیتے رہیں، کیا یہ دونوں اُس پانی سے زندہ نہ رہیں گے؟ [آمین۔] یقیناً ٹھیک ہے، لیکن یہ کیا ہے؟ اُن میں سے ایک اپنی جنس جڑی بوٹی ہی لائے گا، کیونکہ وہ ایسا ہے۔ جڑی بوٹی بھی اپنے ہاتھ اٹھائے گی اور گندم کی طرح پکارے گی۔

(147) کیا بائبل نہیں کہتی، ”آخری دنوں میں، جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہوں گے؟“ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اب دیکھیں ”جھوٹے یسوع“، نہیں۔ ”بلکہ جھوٹے مسیح“، مسیح شدہ لوگ، کلام کے جھوٹے مسیح کیساتھ؛ تنظیمی مسیح کیساتھ، نہ کہ کلام کے مسیح کیساتھ۔

کیونکہ، کلام اپنی صداقت خود ظاہر کریگا۔ اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ یہ آپ اپنی سچائی ظاہر کریگا۔

”اور جھوٹے مسیح شدہ لوگ اُٹھ کھڑے ہونگے۔“ آپ کے پاس اس پر میری ٹیپ موجود ہے۔ اور اُس مسیح.....

اوہ، اگر آپ اُن میں سے ایک کو بلا کر کہیں، ”اوہ، آپ، کیا آپ یسوع ہیں؟“

”اوہ، یقیناً وہ ایسا نہیں کہیں گے۔“ وہ اس کیلئے کھڑے نہیں ہوں گے۔“

(148) لیکن جب مسیح کسی پر آتا ہے تو وہ کہتا ہے ”اوہ، جلال ہو! مجھے مسح مل گیا ہے!“ اور یہ حقیقی مسیح ہوتا ہے۔ یاد رکھیں، کانفا بھی مسیح شدہ تھا، اور اُس نے پیشین گوئی کی تھی۔ پس بلعام کو بھی یہ ملا تھا، اور اُس نے پیشینگوئی کی تھی۔

لیکن اندرونی طور پر، اس کا اُس کیساتھ کوئی لین دین نہیں تھا۔ اگر خدا کا بیج وہاں موجود نہیں ہے، اور اُس کا ختم ابتدا سے، اور پہلے سے مقرر نہیں ہے، تو آپ ختم ہو جاتے ہیں۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ آپ کتنا شور مچاتے ہیں، اور غیر زبانیں بولتے ہیں اور دوڑتے ہیں، اور لگا کرتے ہیں۔

اس کا اُس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

ایک جڑی بوٹی بھی ویسے ہی شمار ہو سکتی ہے جیسے ان میں سے کوئی بھی شمار ہو سکتا ہے۔ میں نے کئی بت پرستوں کو اُٹھتے، اور شور کرتے، اور غیر زبانوں میں بولتے دیکھا ہے، اور وہ انسانی کھوپڑی سے خون پیتے ہیں، اور شیطان کو لاکارتے ہیں۔ سمجھے؟ پس آپ ایسا نہیں کر سکتے..... ایسے جوش کو اور ایسی باتوں کو، بھول جائیں۔

یہ کلام آپ کے دل میں ہے، اور یہ مسیح ہے۔ اندر لے آئیں، اور دیکھیں یہ اپنے آپ کو، دوسرے بیچ کی طرح اگا کر ظاہر کرتا ہے، اور اُس زمانہ میں خود کا اعلان کرتا ہے جہاں پر یہ رہا ہوتا ہے۔

(149) لوتھر شاخ کے سوا اور کچھ نہ لاسکا۔ اور دوسرے دوسری چیزیں لاسکے۔ ہم اب گندم کے زمانہ میں ہیں۔

لوتھر اصل لوتھر اصل لوتھر لائے تھے۔ اصل پختی کوست اصل پختی کوست لائے تھے۔ یہ بات ہے۔ لیکن ہم اس زمانہ سے گزر چکے ہیں، اور آگے بڑھ رہے ہیں۔

(150) آپ جانتے ہیں، کہ کیتھولک کلیسیا کا، آغاز، بحیثیت پختی کاٹل ہوا تھا؟ اور اگر پختی کاٹل کلیسیا نیں دو ہزار سال تک ایسی کھڑی رہیں، تو یہ موجودہ کیتھولک کلیسیا سے بھی بُری حالت میں چلی جائیں گی۔ یہ درست ہے۔ اور میں یہ اپنے بھائیوں، اور اپنی بہنوں کو کہتا ہوں، جن سے میں پیار کرتا ہوں۔ اور خُدا یہ جانتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں، دوستو، میری آپ کیساتھ عدالت کے روز ملاقات ہوگی۔ اور یہ زیادہ طویل نہیں ہے۔ مجھے گواہی دینی ہے کہ سچائی کیا ہے۔

(151) جب میں آپ کیساتھ عبادات میں جاتا تھا، اور بیماروں کیلئے دُعا کرتا تھا، تو سب ٹھیک تھا۔ لیکن، جب میں پیغام لیکر آیا! اور کوئی بھی پیغام جو آگے بڑھتا ہے، وہ سچا پیغام ہوتا ہے.....

اور اگر یہ سچا ہے، اور خُدا کا حقیقی معجزہ ہے، اور تنظیم کیساتھ منسلک ہے، تو آپ جانتے ہیں یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے، کیونکہ اس بات کا پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔

یُوع گیا اور بیماروں کو اچھا کیا، تاکہ لوگ، اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اُسکے بعد اُس کا پیغام تھا۔۔۔ یہ ٹھیک ہے۔

اُسکے پاس کچھ کرنے کیلئے ایسی چیز ہے جسے خُدا متعارف کرانے والا ہے۔ وہ صرف.....

یہ روحانی شفا، یا اُس کا معجزہ ہے، جو لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ لیکن اس کا مرکزی دل پیغام ہوتا ہے۔ وہاں کیا ہے، اور یہاں سے کیا آتا ہے۔ وہ لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے، کہ وہ بیٹھیں اور اُس کی سنیں، دیکھیں، یہاں کچھ ہیں جو زندگی کیلئے مقرر ہوئے ہیں۔

گندم کے، کچھ دانے، جب زمین پر گرتے ہیں، تو پرندے انھیں چگ لیتے ہیں۔ اور کچھ کانٹوں میں گرتے ہیں۔ اور کچھ، اچھی زمین میں گرتے ہیں، جو تیار کی گئی ہوتی ہے، اور بہت سا پھل لاتے ہیں۔

(152) اب، پہلی چیز، آواز ہے۔ پہلی چیز نرسنگا ہے اور..... یا آواز ہے..... بلکہ لاکار ہے؛ اور پھر آواز ہے؛ اور پھر نرسنگا ہے۔

لاکار: ایک پیامبر جو لوگوں کو تیار کر رہا ہے۔

اور دوسری جی اٹھنے کی آواز ہے: یہ وہی آواز ہے، جو، یوحنا کی انجیل 1: 38 تا 44 میں ایک بلند آواز ہے، جس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا تھا۔

دُہن کو اکٹھا کرنا ہے؛ اور پھر مُردوں کی قیامت ہے، اور دیکھیں، پھر اُن کیساتھ اوپر اٹھایا جانا ہے۔ اب دیکھیں تینوں چیزیں واقع ہوتی ہیں۔ اگلی چیز کیا ہے؟ یہ ایک نرسنگا تھا۔ ایک آواز..... ایک لاکار؛ ایک آواز؛ ایک نرسنگا۔

(153) اب، تیسری چیز، ایک نرسنگا ہے۔ جو، ہمیشہ، نرسنگوں کی عید پر، لوگوں کو عید میں بلانے کیلئے ہوتا ہے۔ اور یہ دُہن کی ضیافت ہوگی، آسمان پر، برہ کی ضیافت دُہن کیساتھ ہوگی۔ سمجھے؟

(154) پہلی چیز جو آتی ہے وہ اُس کا پیغام ہے، جو دُہن کو اکٹھا کرنے کیلئے ہے۔ اگلی چیز سوئی ہوئی دُہن کا جی اٹھنا ہے؛ وہ جو۔ جو دوسرے، زمانوں میں مومے، وہ ایکساتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ پھر نرسنگا، بہشت میں، آسمانی ضیافت کیلئے ہے۔ کیونکہ، دوستو، یہ وہ بات ہے جو واقع ہوئی ہے۔

(155) ہم یہاں ہیں، اور اب تیار ہیں۔ کلیسیا باہر نکل رہی ہے، اور واحد ایک ہی چیز ہے، کہ اسے بیٹھنے کی حضوری میں، پکنے کیلئے ٹھہرنا ہے۔

تھوڑے عرصے بعد، ایک عظیم ملن ہوگا۔ گندم، بلکہ ڈنٹھل ڈالیاں جلائی جائیں گی، لیکن دانے اُس کے کھتے میں جمع کئے جائیں گے۔

(156) آپ لوگ اندھے نہیں ہیں۔ آپ۔ آپ باشعور لوگ ہیں۔

اور کیا میں یہاں کھڑا ہو کر یہ باتیں تعصب میں کہہ رہا ہوں؟ بلکہ میں یہ اسلئے کہہ رہا ہوں کہ یہ زندگی ہیں، کیونکہ میں خُداوند کے حضور اسکا ذمہ دار ہوں۔ اور مجھے یہ ضرور کہنی چاہیں۔ اور یہ میرا پیغام ہے..... اور آپ یہ جانتے ہیں، کہ پیچھے وہ سب کام شفا سیہ کام ہی تھے جو سب لوگوں کو متوجہ کرنے کیلئے تھے، یہ جانتے ہوئے کہ پیغام آئے گا۔ اور وہ یہاں یہ موجود ہے۔ اور پھر سات مہریں، اور وہ بھید کھلے، اور اُن چیزوں کو ظاہر کیا گیا جو واقع ہوئیں۔ مجھے اس کا پتہ نہیں تھا۔

(157) مگر یہاں وہ لوگ کھڑے ہیں، جو اُس وقت بھی میرے ساتھ تھے۔ جب، آپ نے مجھے وہ پیغام دیتے سنا۔ یہ کونسا وقت ہے، جناب؟ اُس صبح، جیسے اُس نے کہا ویسے ہی ہوا، آسمان سے سات فرشتوں کا گروہ وہاں کھڑا تھا۔ اور جب وہ اوپر گئے، اور وہ تیز ہوا اُنھیں اپنے ساتھ لے گئی، ہم وہاں کھڑے ہو کر، اُنھیں جاتے ہوئے دیکھ رہے تھے، اور سائنس نے اُسکی تصویر لی، اور یہ قوموں میں، اور میکسیکو میں چلی گئی۔

(158) جب میں کھڑا ہو کر اُسے دیکھ رہا تھا، ایک دن جب میں نے سات کلیسیائی زمانوں کی منادی شروع کی، تو میں نے جیک مورو سے پوچھا، جو ایک عظیم تھیولوجین ہے، میں نے کہا، ”جیک، یہ جو یہاں کھڑا ہے کون ہے؟“ وہ ابن آدم کی طرح کھڑا ہے، اُس کے بال برف کی مانند سفید ہیں۔“ میں نے کہا، ”وہ ایک جوان آدمی تھا۔ اُس کے بال برف کی مانند سفید کیسے ہو سکتے ہیں؟“

(159) اُس نے کہا، ”بھائی برتھم، یہ اُس کا جلالی بدن تھا۔“ مگر میں اس بات سے مطمئن نہ ہوا۔

مگر جب میں نے کمرے میں جا کر دُعا کرنا شروع کر دی، تو خُدا نے مجھے بتایا کہ کیا تھا۔

دیکھیں؟

(160) میں نے ہمیشہ اس کی منادی کی ہے کہ وہ الوہیت تھا، صرف ایک عام انسان نہیں تھا۔ وہ خُدا تھا جو جسم میں ظاہر ہوا تھا: خُدا، خُدا کی، محبت کی خوبی؛ خُدا کی، وہ عظیم خصوصیات جو زمین پر اُتریں، اور خود کو ظاہر کیا۔ یسوع خُدا کا پیرا تھا، جس نے ایک جسم اختیار کیا، اور یہ وہاں اُس میں رہتا تھا۔ وہ خود الوہیت کی مکمل معموری تھا۔ خُدا کیا تھا، اُس نے اُس جسم میں اس بات کا اظہار کیا۔ اُس جسم کو مرنا تھا تاکہ وہ اپنے خون سے۔ سے دُلوہن کو۔ دھو سکے۔

(161) دیکھیں، فقط دُلوہن کو دھویا ہی نہیں، معاف بھی کیا، اور راستباز بھی ٹھہرایا۔ سمجھے؟ کیا آپ

نے کبھی کوشش کی ہے کہ جان سکیں کہ لفظ، راستباز کا کیا مطلب ہے؟

اب، مثال کے طور پر، اگر بھائی گرین کو پتہ چلے کہ میں شراب پی رہا تھا، میں بُری باتیں کر رہا تھا، اور بعد میں اُسے پتہ چلے کہ ایسا نہیں تھا، اور پھر بھی وہ آکر، کہے، ”بھائی برتنہم میں آپ کو معاف کرتا ہوں۔“

(162) ”تم مجھے کیوں معاف کر رہے ہو؟“ میں نے تو ایسا کبھی نہیں کیا۔ تم کس بات کی مجھے معافی دے رہے ہو؟“ دیکھیں؟ لیکن اگر میں مجرم ہوں، تو پھر مجھے معافی کی ضرورت ہے؛ کیونکہ میں راستباز نہیں ہوں، کیونکہ میں نے ایسا کیا۔

لیکن لفظ راستبازی کا مطلب ہے ”تم نے، کبھی بھی کچھ نہیں کیا۔“ راستباز ٹھہرایا! اور پھر یسوع کا لہو ہمیں گناہوں سے پاک کرتا ہے، اور یہ خدا کی بھول جانے والی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ صرف وہی ایسا کر سکتا ہے۔

(163) ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم معاف کر سکتے ہیں لیکن بھول نہیں سکتے۔ میں آپ کو معاف کر سکتا ہوں، لیکن میں ہمیشہ آپ کی بُرائیوں کو یاد رکھوں گا۔ پھر، آپ راستباز نہیں ہیں؛ آپ کو معاف کیا گیا ہے۔

لیکن، خدا کی نگاہ میں، دُلبہن راستباز ہے۔ اُس نے پہلے مقام پر، ایسا کیا ہی نہیں ہے۔ آمین۔ وہاں کھڑی ہے، اور خدا کے پاکیزہ بیٹے کیساتھ شادی کر چکی ہے؛ پہلے مقام پر ہی؛ گناہ نہیں کیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ پہلے سے مقرر شدہ تھی۔ وہ اس پھندے میں پھنس گئی تھی۔ اور اب جب اُس نے سچائی کو سنا تو وہ خون سے پاک ہو گئی، اور باہر نکل آئی۔ اور وہ بیدار، وہاں کھڑی ہے۔ دیکھیں؟ اُس میں کوئی، گناہ نہیں ہے۔

(164) اسیلے پیغام دُلبہن کو اکھاٹا ہونے کیلئے بلاتا ہے، دیکھیں، لاکار۔

اور نرسنگے کی آواز.....

اُسی ایک نے، اُس نے، بڑے زور سے چلا کر لاکا را اور آواز دی، اور لعزر زندہ ہو گیا۔ بڑی بلند آواز سے اُس نے کہا، ”لعزر، نکل آ۔“ سمجھے؟ اور آواز نے اُس۔ اُس سو ہی دُلبہن کو، جو مر چکی تھی جگادیا۔

(165) اور نرسنگا، ”نرسنگے کی آواز کیساتھ آتا ہے۔“ اور، جب آتا ہے، تو بلاتا ہے۔ ہمیشہ، ایک

نرسنگا بنی اسرائیل کو نرسنگوں کی عید کیلئے بلاتا تھا۔ دیکھیں؟ جو، پنتی کا شل ضیافت تھی، آسمان پر ایک عظیم ضیافت تھی؛ جو نرسنگوں کی عید تھی۔ اور، نرسنگا، بلا نے اور اکٹھا کرنے کا کام کرتا ہے، ”ضیافت میں شامل ہو جاؤ۔“ اور اب آسمان پر یہ برہ کی ضیافت ہے۔

اب غور کریں: ”لہن کو؛ اکٹھا کرنا؛ نرسنگوں کی عید؛ اور شادی کی ضیافت ہے۔ ہم نے اسے تمثیلوں میں دیکھا ہے۔ اب بند کرنے سے پہلے ہم ایک لمحے کیلئے دیکھیں۔ غور کریں۔ ہم نے اسے تمثیلوں میں دیکھا ہے۔

(166) اب، اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو متی 16:18 پڑھیں، یہاں لکھا ہے، ”تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں،“ سمجھے، مقدس..... پہلا یوحنا 7:5، اور وغیرہ وغیرہ۔ تین ہمیشہ گواہی دیتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] یہ کسی بات کی، درست ہونے کی تصدیق ہے۔ تین گواہ ہیں۔ ”دو یا تین گواہوں کی زبان سے، ہر ایک بات ثابت ہو جاتی ہے۔“

(167) اب غور کریں۔ ہمارے پاس تین گواہ ہیں۔ تین گواہیاں ہیں۔ اب، ہم پہلے ہی تین بار پرانے عہد نامہ میں اٹھائے جانے کو دیکھ چکے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ ایک گواہ کے طور پر۔ غور کریں۔ حنوک ایک گواہ تھا؛ ایلیاہ دوسرا گواہ تھا؛ اور یسوع تیسرا گواہ تھا۔

اب، یسوع کلیدی پتھر ہوتے ہوئے، ایک گواہ ہے۔ دیکھیں؟ وہ پرانے اور نئے عہد نامہ کے درمیان کلیدی پتھر تھا، کیونکہ پہلے اُسے مرنا تھا اور پھر اُٹھایا جانا تھا۔ وہ مرا؛ زندہ ہوا اور پھر ہمارے ساتھ ادھر ادھر پھرتا رہا؛ اور پھر اُٹھا لیا گیا۔ کیونکہ، وہ کلیدی پتھر تھا جس نے دونوں کو آپس میں ملایا۔ جی اُٹھنے اور اُٹھائے جانے کے بعد..... دیکھیں۔ ایسا کرنے کے بعد، اُس نے پرانے عہد نامے کو، ثابت کیا۔ ہم سب جانتے ہیں کہ حنوک اُٹھایا گیا۔ ہم جانتے ہیں کہ ایلیاہ بگولے میں اُٹھایا گیا، یہ ٹھیک ہے، ایک آتش میں اُٹھایا گیا۔ یسوع مرا، دفن ہوا، جی اُٹھا، اور زمین پر رہا، اور پھر اُٹھایا گیا، کیونکہ کلیدی پتھر تھا۔ تین ہیں، جو گواہی دیتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

(168) اب دیکھیں ایک اُٹھائے جانے کا عمل ہو چکا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ آئیں، دیکھتے ہیں اور ہم اسے جلدی سے، پڑھتے ہیں۔ آئیں متی کا، ستائیسواں باب کو نکالتے ہیں۔ اور متی کے ستائیسویں باب کی، تقریباً پینتالیسویں آیت سے پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ آئیں ہم اسے جلدی سے پڑھتے ہیں، اور اگر۔ اگر ہم اسے تھوڑا سا بھی پڑھ لیں، تو یہ ہماری مدد کرے گا، اب جلدی سے

45:27 دیکھتے ہیں، مجھے یقین ہے، میں نے اسے یہاں لکھا ہوا ہے۔ آئیں پڑھتے ہیں۔

اور دو پہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا.....

اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر، کہا، ایللی ایللی لما شَبَقْتَنی.....؟

یعنی اے میرے خُدا،..... اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے..... سن کر، کہا، یہ ایللیاہ کو..... پکارتا ہے۔

اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دوڑا، اور سَیْنَج لیکر، سرکہ میں ڈبویا، اور سرکنڈے پر رکھ کر،

اُسے پُچسایا۔

مگر باقیوں نے کہا،..... بٹھہر جاؤ دیکھیں تو ایللیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں۔

یسوع نے، پھر..... بڑی آواز سے، چلا کر.....

”چلا کر“، زوردار آواز! دیکھیں۔

یسوع نے، پھر، بڑی آواز سے چلا کر، جان دے دی۔

اور، مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا؛ اور زمین لرزی، اور چٹانیں

تڑک گئیں؛

اور قبریں کھل گئیں؛ اور بہت سے جسم..... اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے،

اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر، مقدس شہر میں گئے اور بہتوں کو دکھائی

دئے۔

(169) ایک اُٹھایا جانا ہو چکا ہے۔

تین پرانے عہد نامے میں ہو چکے ہیں، اُنکے ساتھ جو تیار تھے، جن کے پاس خُدا کا کلام

آیا تھا۔ سمجھے؟ خُدا کا کلام حنوک کے پاس آیا۔ خُدا کا کلام ایللیاہ کے پاس، اُسکے نبی کے پاس آیا۔

سمجھے؟ خُدا کا کلام یسوع تھا۔ سمجھے؟

(170) پرانے عہد نامے میں دیکھیں، پرانے عہد نامہ کے مقدسین کو، جب پہلی دفعہ یہ واقعہ

ہوا۔ 50 ویں آیت کو دیکھیں۔ اُس کی بلند آواز نے پرانے عہد نامہ کے مقدسین کو جگا دیا جس طرح

جیسے اُس بلند آواز نے یسوع..... بلکہ لعزر کو جگا دیا۔ سمجھے؟ بڑی آواز نے جگا دیا تھا۔

اور اسی طرح دوسرا غالباً دوسرے تھسلنکیوں، چوتھے باب میں پورا ہوا۔ آئیں ذرا اس کو،

پڑھیں۔ ہم نے، اسے ابھی کچھ دیر پہلے پڑھا تھا۔ دیکھیں؟

..... اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں..... انکی بابت، تم، نا واقف رہو،..... اور

اوروں کی طرح، جو نا اُمید ہیں، غم نہ کرو۔

بلکہ یہ پہلا تھسلسلیکیوں 12:4 سے 18 تک ہے، یہ دوسرا اُٹھایا جانا ہوگا۔ دوسرا اُٹھایا جانا

دُلہن کا اُٹھایا جانا ہوگا۔

(171) پرانے عہد نامے کے مقدسین اُس کی حضوری میں، بہشت میں پہلے ہی جا چکے ہیں۔

جب اُس نے بڑی آواز سے چلا کر، اپنی جان دے دی، تو پرانے عہد نامے کے مقدسین بھی اُس کے ساتھ عالم بالا پر چلے گئے: (کیوں؟) کیونکہ اُن کے گناہ کا کفارہ ہو گیا تھا، جس کا اُن کو انتظار تھا، یہ

ایمان رکھتے ہوئے کہ کامل برہ آنے والا ہے۔ اُنھوں نے برے کی قربانی دی تھی۔ اور جب وہ مرا تو اُس نے بڑی آواز سے چلا کر، اپنی جان دے دی، اور پرانے عہد نامے کے مقدسین جی اُٹھے۔

للاکار اور آواز یہاں پر بھی غور کریں، بالکل وہی ہے جو اُسکی آمد پر ہونی ہے۔ سمجھے؟

”اُس نے اپنی جان دی۔“ جب اُس نے ایسی مکمل قربانی دی، تو بہشت خالی ہو گیا۔ اور

پرانے عہد نامہ کے مقدسین زمین پر دوبارہ آئے، زمین پر چلے، اور اُس کے ساتھ، اُس کے اُٹھائے جانے میں شریک ہوئے۔

(172) جس طرح، داؤد نے بھی کہا، ”اے پھاٹکو، اپنے سر بلند کرو؛ اے ابدی دروازہ واؤنچے ہو

جاؤ۔“ اُس نے قیدی روحوں کو آزاد کیا، اور آدمیوں کو انعام دیئے، اور پرانے عہد نامہ کے مقدسین اُس کے ساتھ واپس گئے۔

(173) اُنھوں نے کہا، ”یہ راستبازی کا بادشاہ کون ہے؟“

(174) جلال کا بادشاہ، جو قوی اور قادر ہے۔، لشکروں کا خُداوند، یہاں وہ چلتے ہوئے، اندر

آئے۔ ”یُسوع نے اُن قیدی روحوں کی رہنمائی کی،“ اور یہاں وہ، پرانے عہد نامہ کے مقدسین کے ساتھ آتا ہے۔ اور اُن نئے دروازوں میں داخل ہوا، اور کہا، ”اے پھاٹکو، اپنے سر بلند کرو؛ اے ابدی

دروازہ واؤنچے ہو جاؤ؛ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔“

اندر سے آواز آئی، اور کہا، ”یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟“

(175) خُداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔ ”دروازے کھل گئے۔“ اور یُسوع، فاتح نے، اُن

قیدیوں روحوں کی،“ جنھوں نے اُس کا یقین کیا رہنمائی کی، اور اُن کے پاس کلام آیا۔ وہاں، پرانے عہد نامہ کے مقدسین پڑے، انتظار کر رہے تھے، وہ قیدی روحوں کو لیکر، عالم بالا پر چڑھ گیا۔“ پرانے عہد نامہ کے مقدسین کو لیکر اندر داخل ہو گیا۔ ایک اور اُٹھائے جانے کا، واقعہ ہو چکا ہے۔

(176) دوسرا واقعہ، (دوسرا تھسلیٹیکو میں) کلیسیا کیلئے ہونا ہے، دُہن زندہ کی جائیگی، تاکہ جلال میں اُٹھائی جائے۔ ”اور ہم جو زندہ باقی ہیں،“ یہی بدن زمین پر رہ جانا ہے، ”اُن سے ہرگز آگ نہ بڑھیں گے جو سو گئے ہیں۔ کیونکہ خدا کے نرسنگے کی آوازن کر پہلے، وہ جومسج میں موئے جی اُٹھیں گے۔“ سمجھے؟ ”اور پھر ہم جو زندہ باقی ہیں اُس کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے۔“

(177) ایک روز، میں سڑک کے کنارے پر کھڑا تھا۔ اور میں۔ اور میں سڑک کے کنارے پر۔ پر کھڑا یوم صلح عارضی کی پریڈ دیکھ رہا تھا۔ اور جب وہ گلی میں سے ہو کر، گزرے، تو میں اپنے چھوٹے بیٹے، جوزف کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ وہاں، سب سے پہلے، پہلی جنگِ عظیم کے، چھوٹے پرانے ٹینک آئے۔ اُسکے بعد نئی جنگ کے عظیم شرمین ٹینک آئے، اور پھر بڑی بڑی توپیں آئیں جنکے منہ پھٹ گئے تھے، یا۔ یا اُنکے منہ ٹوٹ گئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔

اور پھر، اس کے بعد سپاہی آئے؛ اور۔ اور۔ اور گولڈ اسٹار مدرز۔ اور اُس کے بعد ایک بیڑے کی مانند..... کوئی چیز آئی، خیر، ایک بیڑا نما چیز آئی، جس کے آگے ایک قبر تھی، ”جو ایک انجانے سپاہی کی تھی۔“ اور قبر پر ایک۔ ایک سپاہی، محافظ کی حیثیت سے کھڑا تھا۔ ایک طرف ایک میرین تھی، اور دوسری طرف ایک ملاح سپاہی کھڑا تھا۔ اور وہاں تقسیم کاری کی گئی۔ اور اُسکے ایک حصے میں گولڈ اسٹار مدرز کی تصویر چسپاں کی گئی تھی۔ جس کا بیٹا کھو گیا تھا۔ وہاں پر ایک جوان بیوی، میز پر اپنا سر رکھے ہوئے، رو رہی تھی۔ ایک چھوٹا لڑکا جھیتڑوں میں ملبوس ایک طرف بیٹھا ہوا تھا؛ اور اُس کے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے، وہ اپنے باپ کو کھو چکا تھا۔

میں نے سوچا، ”یہ کتنا افسوس ناک ہے! میں وہاں کھڑا رہا اور دیکھتا رہا، اور اُن پر غور کرتا رہا، اور اسکے بعد بس تھوڑے سے بوڑھے، سپاہی باقی رہ گئے تھے، جو اپنے یونیفارم میں ملبوس تھے، وہ معذور اور بوڑھے سپاہی، اس طرح، مارچ کرتے ہوئے جارہے تھے، وہ بڑے فخر کے ساتھ نمائش کر رہے تھے کیونکہ وہ امریکن تھے۔

میں نے سوچا، ”اوہ، میرے خدا یا!“

(178) ایک دن، آسمان پر بہت برادھما کا ہوگا، ”پہلے وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔“ جیسے پیچھے وہ پرانے عہد نامہ کے مقدسین، جو منتظر ہیں، ایسا ہی دھماکا ہوگا اور پہلے وہ آئیں گے، اور جی اُٹھنے میں شامل ہوں گے۔ ہم بھی اُس قطار میں شامل ہو کر، آسمان پر جائیں گے؛ اور یہ بوڑھے اور فانی جسم تبدیل ہو جائیں گے اور اُس کے جلالی بدن کی مانند ہو جائیں گے۔ یہ کیسی-کیسی پریڈ ہوگی جب آسمانوں کی طرف، انہی دنوں میں سے ایک دن جانا شروع ہوں گے، اُس اُٹھائے جانے کے وقت میں جو ہونے والا ہے۔ اوہ، بڑے فخر کے ساتھ اپنے سینوں پر یسوع کا خون لیں، اور خُدا کے پیغام کو اس زمانہ میں لیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ اے بھائیو، یہی وہ وقت ہے جس کے ہم منتظر ہیں۔

(179) دیکھیں، اب ختم کر رہا ہوں۔ دوسری قیامت، سب..... پہلی تو گزر گئی۔ اب دوسری بہت قریب ہے، اور ٹھیک اب، اور قریب آجائے گی۔

(180) اب، تیسری اُن دو گواہوں کے سبب ہے جو مکاشفہ 11:1 اور 12 کے ہیں۔ یہ، وہ ہیں جو یسوع کی روح میں، گواہ بن کر، یہودیوں کی طرف جاتے ہیں، جس طرح یوسف نے اپنے بھائیوں کیساتھ کیا۔ اور یاد رکھیں، ”ان نبیوں کی لاشیں سڑک پر، ساڑھے تین دن تک پڑی رہیں۔ پھر زندگی کی روح ان میں داخل ہوئی، اور یہ آسمان پر، اُٹھالیے گئے۔“

یہاں آپ کے تین چرزنئے عہد نامے میں موجود ہیں۔

تین ہی ریپ چرز پرانے عہد نامے میں موجود ہیں؛ یہ سب ہیں۔

(181) اب ہم، اُٹھائے جانے کیلئے تیار ہیں، ہم صرف مقدسوں کے اُٹھائے جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایسا فرمایا گیا ہے، اسیلئے ایسا ہوگا۔ خُداوند جب کچھ فرماتا ہے، ”تو پھر آسمان وزمین ٹل جائیں گے، لیکن کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔“

(182) جس طرح خُدا نے، وہاں پیچھے پیدائش 1 میں فرمایا، اُس نے کہا، ”روشنی ہو جائے،“ ہو سکتا ہے روشنی سینکڑوں سال بعد ہوئی ہو لیکن ہوئی۔ اُس نے کہا، ”وہاں کھجور کا درخت ہو۔ وہاں زیتوں کا درخت ہو۔ وہاں ریگستان ہو۔ وہاں پہاڑ ہو۔ وہاں یہ ہو۔“ اُس نے یہ فرمایا دیا، آپ دیکھیں۔ جب یہ کلام کی صورت میں، اُس کے منہ سے فرمایا گیا، تو اسکو وقوع میں آنا ہی تھا۔ اس کو پورا ہونا ہی تھا۔ تب.....

(183) جب ایک دن، اُس نے اپنے لوگوں کو بلایا۔ اور ایک آدمی جس کا نام موسیٰ تھا اُس کے ساتھ، آگ کے ستون، یا روشنی میں سے ہو کر ہمکلام ہوا؛ جو مقدس، اور پاک آگ تھی۔ اور موسیٰ نے نہ کیا..... لوگوں نے موسیٰ کا یقین نہ کیا، اسیلئے خُدا نے کہا، ”اُن کو اُس پہاڑ کے نزدیک لا۔“

(184) اُس صبح، پہاڑ آگ سے دھک رہا تھا، اور بجلیاں اور گر جیں برپا تھیں۔ اسیلئے لوگوں نے کہا، ”خُدا ہم سے باتیں نہ کیا کرے۔ موسیٰ تو ہی بات کیا کر،“ دیکھ، ”کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ہلاک ہو جائیں۔“

(185) خُدا نے کہا، ”اب سے میں اُن کے ساتھ کبھی ایسے بات نہیں کروں گا، بلکہ میں اُن کیلئے ایک نبی برپا کروں گا۔ اور اُس کے وسیلہ میں اُن سے کلام کروں گا، اور جو وہ کہے پورا ہوگا۔ تب، تم اُس کی سننا، کیونکہ اب سے میں۔ میں اُس کیساتھ ہوں۔“ اب، اُس نے یہ فرمایا ہے۔ اُس نے یہ کہا ہے اور ایسا ہی ہو کر رہے گا۔

(186) وہاں اُس نبی، یسعیاہ کو، کھڑا دیکھیں؛ وہ آدمی، وہ ذہین آدمی تھا، ایسا آدمی، کہ بادشاہ اُس کو، بہت پسند کرتا تھا، کیونکہ وہ عزیاہ کے ساتھ رہا تھا۔ بادشاہ، ایک بڑا آدمی تھا، اور اُس نے ایک دفعہ، مناد کی جگہ لینے کی کوشش کی، وہ ہیکل میں گیا، اور کوڑھ سے بھر گیا۔

یہی کچھ میں نے برنس مین والوں کو بتایا ہے۔ کبھی کسی مناد کی جگہ لینے کی کوشش نہ کریں۔ نہیں، جناب۔ آپ اپنی جگہ پر کھڑے رہیں۔ سمجھ؟ آپ اپنا کام کریں، جو خُدا نے، آپ کو کرنے کیلئے کہا ہے۔ اگر آپ انگلی ہیں، تو آپ کبھی بھی کان نہیں ہو سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کان ہیں، تو آپ کبھی بھی ناک نہیں بن پائیں گے، ناک یا کان۔ سمجھ؟ آپ اپنی جگہ پر قائم رہیں۔

(187) آپ نے اُس پیغام کو سنا ہے، جو ایک روز، ریڈیو پر نشر کیا جا رہا تھا: ”خُداوند کی خدمت کرنے کی کوشش کرنا۔ داؤد، مسح شدہ بادشاہ تھا۔ تمام لوگ بڑے جوش سے پکار رہے اور شور کر رہے تھے، ”یہ ٹھیک ہے۔“ لیکن اُس نے خُدا کے نبی سے مشورہ نہیں کیا تھا۔ اور ایک آدمی مر گیا، اور سب کچھ ختم ہو گیا۔ خُدا کی کبھی مدد کرنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ انتظار کریں جب تک خُدا مدد نہ کرے۔ اور اسے اُس کے کام کرنے کے طریقے میں آنے دیں۔“ ایسا نہ کہیں میں یہ بڑا کام کروں گا۔ یا ایسا کروں گا۔“ بھائی محتاط رہیں۔

(188) اب، داؤد اس سے بہتر طور پر جانتا تھا۔ اُس زمانہ میں، ناتن وہاں موجود تھا۔ مگر، اُس

سے نہیں پوچھا گیا تھا۔ سمجھے؟ اُس نے سینکڑوں اور ہزاروں کے سرداروں سے مشورہ کیا۔ پس لوگوں نے لکارا، اور شور کیا، اور ناچے کو دے۔ بجائے اسکے..... اُنکے پاس یہ سب مذہبی جوش تھا، لیکن یہ ترتیب میں اور خُدا کے کلام کے مطابق نہیں تھا، اسلئے یہ ناکام ہو گیا تھا۔

ہر وہ چیز، جو ترتیب میں اور خُدا کے کلام کے مطابق نہیں، وہ ناکام ہو جائیگی۔ صرف خُدا کا کلام ابد تک قائم رہے گا۔ ”آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔“

(189) دیکھیں۔ یسعیاہ، جیسا جوان اور ذہین آدمی وہاں کھڑا تھا۔ اور اچانک، پاک روح نے اُسے چھوا۔ چونکہ وہ نبی تھا۔ اسلئے وہ کوئی مختلف بات نہ کر سکا۔ اُس نے کہا، ”دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی۔“ اور ہمارے لیے ایک بیٹا تولد ہوا؛ اور ایک بچہ پیدا ہوا، ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور اُس کا نام عجیب مشیر، خُدا کے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ اُس کی سلطنت کی انتہا نہ ہوگی۔ اُس کی سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی، اور اختتام..... اُس کی سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی۔ اور اختتام..... اور اُسکی سلطنت کا اختتام نہ ہوگا۔“ کس ذہانت سے وہ آدمی کہہ رہا تھا کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی؟

ہر ایک نے اِس کا انتظار کیا۔ کیونکہ یہ کہا گیا تھا۔ اور یہ خُداوندیوں فرماتا ہے تھا۔ اسلئے اِس کو وقوع میں آنا تھا، کیونکہ یہ خُدا کا کلام تھا۔ جس طرح اُس نے پیدائش میں فرمایا تھا، جب اُس نے اُس بیچ کو سمندر کی تہہ میں رکھا، کیونکہ وہاں ”یہ بغیر شکل و صورت، اور خالی تھا؛ پانی تھا اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔“ سمجھے؟ لیکن اسے وجود میں آنا تھا۔ اور ایک دن، آٹھ سو سال بعد، ایک کنواری کے رحم میں خُدا کا بیچ حمل کی صورت میں آیا، جو تخلیق کیا گیا بیچ تھا۔ اور کنواری نے بیٹے کو جنم دیا۔

(190) ایک دن، وہی بیٹا وہاں کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ”اے لعزر، باہر نکل آ۔“ اور وہ آدمی جسے مرے ہوئے چار دن گزر چکے تھے، اور وہ گل سڑ چکا تھا، اُسکے ناک میں، بدبو بھری ہوئی تھی، اور وہ باہر آ گیا۔

کہا: صرف اِس پر خوش نہ ہوں: بلکہ وہ وقت آ گیا ہے، (آمین۔) کہ وہ سب جو قبروں میں ہیں خُدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے۔

پس، یہ فرمایا جا چکا ہے۔ اور اِسے وقوع میں آنا ہے۔ اسلئے اُٹھایا جانا ہو نیوالا ہے۔

اوہ، میرے خُدا یا!

(191) مجھے اپنا آخری پیغام یاد ہے، جو میں نے کیلی فورنیا میں دیا تھا، جہاں میں نے سوچا تھا کہ میں کبھی واپس نہیں جاؤنگا، جبکہ میں نے پیشینگوئی کی تھی، ”لوس اینجلس سمندر میں ڈوب جائیگا۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔“ ایسا ہوگا۔ وہ شہر انجام کو پہنچ چکا۔ وہ دھویا گیا۔ وہ ختم ہو چکا۔ کونسی گھڑی میں؟ میں اُس گھڑی کو نہیں جانتا کب، مگر وہ ڈوب جائیگا۔ ٹھیک اِس کے بعد، زلزلوں نے جھٹکے دینا اور ہلانا شروع کر دیا۔

(192) یاد ہے، آپ میں سے بہت سارے آدمی وہاں کھڑے ہوئے تھے، جب اُس چٹان پر، اُس روز فرشتہ نیچے آیا تھا۔ اور اُس چٹان کے گرد کھڑے ہوئے تھے، اور آسمان سے روشنی اور آگ برس رہی تھی۔ چٹان پہاڑ سے الگ ہو رہی تھی، اور اِس طرف گر رہی تھی۔ اور وہ تین بار، سخت دھماکے سے پھٹ گئی تھی۔ میں نے کہا، ”مغربی کنارے پر عدالت ہوگی۔“ اِس کے دو دن بعد، الاسکا تقریباً ڈوب گیا تھا۔

(193) یاد رکھیں، اُسی خُدا نے یہ بھی فرمایا ہے، ”لوس اینجلس تباہ و برباد ہوا۔“ اور وہ ختم ہو چکا ہے۔ میں نہیں جانتا کب۔ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔

(194) میں نے کہا کہ میں نہیں جانتا۔ یہ بھائی یہاں موجود ہے، میرا خیال ہے یہ تھا..... نہیں۔ موسیٰ میں سے ایک تھا، میرا خیال ہے، کہ وہ مجھے باہر گلی میں لے آیا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا جب تک میں نے پیچھے نہ دیکھا تھا۔ اور میں نے پیچھے کلام میں دیکھا۔

یَسُوع نے کہا، ”اے کفرِ نوح، اے کفرِ نوح، کتنی بار..... تُو نے اپنے آپ کو بلند کیا.....“ (بلکہ) آسمان تک بلند کیا، تُو دوزخ میں ڈالا جائیگا۔ اگر وہی قدرت والے کامِ سدوم میں ہوتے، جو تجھ میں ہوئے، تو وہ آج تک قائم رہتا۔“ ایک سو پچاس برس پہلے، (سدوم زمین، میں غرق ہو گیا تھا) جبکہ، کفرِ نوح، آج پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔

(195) اور وہی خُدا کی روح جس نے یہ ساری باتیں کہیں، اور یہ ساری چیزیں واقع کیں، اُس نے یہاں کہا، ”اوہ، اے کفرِ نوح کے، شہر، جس نے اپنے آپ کو اینجلس، لاس اینجلس کے نام سے پکارا، کیسے تُو نے اپنے آپ کو آسمان تک بلند کیا ہے! یہ وہی شیطان کی جڑ اور تخت گاہ ہے،“ (سمجھے؟) ”تُو نے اپنے آپ کو بڑا بنالیا ہے۔“

(196) منادوں، یہ لوگوں کیلئے قبرستان ہے۔ اچھے آدمی وہاں جا کر چوہوں کی طرح مر جاتے

ہیں۔ کیسا قہر ہے!

(197) ”ٹو جو خود کو اینجلس کے نام سے پکارتا ہے، اگر یہ بڑے بڑے کام سدوم میں ہوتے، جو تجھ میں ہوئے، تو وہ آج تک قائم رہتا۔ لیکن تیرا وقت آپہنچا ہے۔“
آپ غور کریں اور دیکھیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا، تو میں جھوٹا نبی ہوں۔ سمجھے؟ وہ وہاں ہے۔ وہ شہر وہاں پڑا ہوا ہے۔

(198) میں اُس رات کو یاد کرتا ہوں، جب میں نے پیشگی دیکھا، جب میں نے دُہن کا پیشگی نظارہ دیکھا۔ میں نے وہاں کھڑے ہو کر ایک خوبصورت عورت کو دیکھا، جو بہت اچھے لباس، میں ملبوس تھی، اور اس طرف آرہی تھی۔ اس رویا میں، میرے ساتھ کوئی کھڑا تھا۔ اور میں نے دیکھا۔ اُس نے کہا، ”دُہن کا پیشگی نظارہ۔“ میں نے اُس کو جاتے دیکھا۔ وہ اُس طرف سے آئیں، اور یوں گزر گئیں۔

(199) اور میں نے یہ سنا، کہ۔ کہ کلیسیائیں دوسری طرف سے آرہی تھیں۔ وہاں ایشیا کی کلیسیا آئی، اوہ، آپ گندگی کی بات کرتے ہیں! وہاں یورپی کلیسیا آئی، اوہ، میرے خُدا ایا! پھر میں نے روک اینڈ رول کو آتے سنا، اور یہ مس امریکہ کی، کلیسیا تھی، اور وہ بالکل برہنہ تھی۔ اُس کے پاس کاغذ، یا اخبار کی طرح کا کچھ تھا، جس کا رنگ کچھ گرے تھا، اُسے اپنے سامنے رکھے ہوئے تھی، اور روک اینڈ رول کی طرح ناچ رہی تھی؛ یہ مس امریکہ کی، کلیسیا تھی۔

(200) میں وہاں خُدا کی حضوری میں کھڑا تھا۔ میں نے سوچا، ”اے خُدا، ایک خادم ہونے کے ناطے، کاش یہی بہتر ہے جو ہم کر سکے؟ اوہ! اوہ!“ آپ جانتے ہیں آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ تب میں نے سوچا، ”اے خُدا، مجھے چھپالے۔ کاش میں یہاں سے دور جاسکوں۔ اگر یہی سب کچھ ہم نے کیا ہے، اور یہی سب کچھ ہم نے پیدا کیا ہے، اگر یہی ہے تو یہ کیا ہے؟“

(201) اور جب وہ عورتیں پاس سے گزریں، تو ایسی بُری حرکات اور ڈانس کر رہی تھیں، اور کٹے ہوئے بال، اور رنگے ہوئے چہرے تھے۔ اور جونہی وہ گزریں، انھیں تو مسیح میں کنواریوں کے مشابہ ہونا چاہیے تھا۔ اور جب وہ اس طرح سے گزر گئیں، تو میں نے اپنا رخ موڑا، آپ جانتے ہیں، میرے سامنے وہ اُس چیز کو تھامے ہوئے تھیں۔ اور۔ اور اُن کی پشت، بڑی شرمناک حالت میں تھی۔ اور وہ، ایسے ہی جارہی تھیں۔ یوں، میں نے اپنا رخ، روتے ہوئے موڑ لیا۔

(202) میں نے کہا، ”میں۔ میں وہاں ایسے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ وہ وہاں کھڑا تھا، اور میں جانتا تھا کہ میں، کلیسیا کا ایک خادم ہوں، اور یہی کچھ میں اُس کیلئے پیدا کر سکا ہوں۔“ میں نے کہا، ”اے خُدا، میں یہ نہیں دیکھ سکتا۔ مجھے مرجانے دے۔ اور مجھے۔ مجھے اس سے دور ہٹالے،“ اور یوں کرتا رہا۔

(203) اور جو نبی ایسا ہونے لگا، ہر بار اُن میں سے ایک آتی، اور وہ کسی خاص جگہ پر جاتی، اور پھر گر جاتی۔ اور مجھے اُن کے جانے کی آواز سنائی دیتی تھی۔

اور پھر میں نے مسیحی سپاہیوں کے، چلنے اور بڑھنے کی آواز سنی۔ میں نے دیکھا، کہ لڑکیوں کا مقدس گروہ چلتا ہوا آیا بالکل اُسی طرح جیسے وہ تھیں، اُنھوں نے اچھے لباس پہن رکھے تھے، اُن کے لمبے بال اُن کی پشت پر گرے ہوئے تھے۔ وہ کلام کے نقشہ کے مطابق، صاف، ستھری، چال چل رہی تھیں۔ وہ کلام تھیں۔ اور ایسا نظر آتی تھیں جیسے ہر قوم میں سے ایک ایک ہے۔ جب وہ گزر رہی تھیں، تو میں اُنھیں دیکھ رہا تھا۔ نیچے جانے کی بجائے، اُنھوں نے اوپر جانا شروع کر دیا۔

اور میں نے غور کیا کہ اُن میں سے ایک کوشش کر رہی تھی، اُن میں سے دو تین، اُس لائن سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ میں نے پکارا، ”لائن میں رہو!“ اور پھر رو یا مجھ سے چلی گئی۔ اور میں کمرے میں کھڑا، پکار رہا تھا، ”لائن میں رہو!“ لائن، میں.....

(204) حیران تھا، کہ شاید یہ پہلے ہی ہو چکا ہے؟ دُہن کو پہلے سے بلایا جا چکا ہے؟ کیا یہ ایسا ہی ہے جس میں سے آج ہم گزر رہے ہیں؟

اسے تبدیل ہونا ہے اور مسیح کی شبیہ پر آنا ہے، اور مسیح کلام ہے۔ اور صرف یہی ایک چیز ہے۔ سمجھے؟ یہ وہاں، کلام میں ہے۔ یہ ہے..... سمجھے؟ اسکے اندر ایک چیز کا بھی اضافہ نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ایک۔ ایک عورت کا ایک ہاتھ تو آدمی کا ہو اور دوسرا ہاتھ ایک کتے کے نیچے جیسا ہو۔ بلکہ یہ خُداوند کے کلام کے مطابق ہوگا، جیسے وہ کلام ہے۔ دُہن دُہنے کا ایک حصہ ہے۔ عورت اپنے شوہر کا ایک حصہ ہے، کیونکہ وہ شوہر میں سے نکالی گئی ہے۔ حوا آدم کا حصہ تھی کیونکہ وہ اُسکی پسلی سے نکالی گئی تھی۔ ایسے ہی دُہن ہے، جو کسی تنظیم میں سے نہیں نکلی، بلکہ وہ خُدا کے کلام کی گود میں سے آج کیلئے نکالی گئی ہے۔

(205) اُٹھایا جانا.....

خُدا کا نرسنگ پھونکا جائے گا، جو مسیح میں مومئے جی اُٹھیں گے

اور اُس کی قیامت کے جلال میں شریک ہونگے؛

جب چنے ہوئے اکھٹے ہو کر آسمان پر اپنے گھر کو جائیں گے۔

اور جب اُن کے نام پکاریں جائیں گے، دوستو، آئیں ہم کوشش کریں تاکہ سب وہاں ہوں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

(206) یہ فرمایا جا چکا ہے۔ اور ایسا ہو کر رہنا ہے۔ یہ رونما ہوگا۔ اور تھوڑا سا..... [ٹیپ پر خالی

جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

اور لوگوں میں سے، کوئی بھی مرنا نہیں چاہتا۔ نہ ہی کوئی۔ کوئی کھونا چاہتا ہے۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں..... مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ آپ کیسے چرچ جاتے ہیں، یا آپ کتنے چرچ سے وفادار ہیں، یہ اچھا ہے؛ اس کی کوئی مخالفت نہیں۔ آپ کو چرچ جانا چاہیے۔ آپ ایسا کرتے ہیں۔ آپ چرچ جانا جاری رکھیں۔ لیکن، کچھ بھی ہے، اپنے رسم و رواج کو ختم کریں، اور اُٹھیک مسیح میں شامل ہو جائیں۔ کیونکہ، انہی دنوں میں سے ایک دن نرسنگا پھونکا جانے کو ہے، اور آپ پر حیوان کی چھاپ لگنے والی ہے، اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اور آپ کو پتہ بھی نہ چلے کہ یہ کیا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(207) خُداوند آپ کو برکت دے۔ دیر تک روکنے کیلئے مجھے افسوس ہے۔ اور مجھے یاد ہے۔ کہ میں نے انھیں زیادہ دیر تک روک رکھا ہے۔ یہ درست بات ہے۔ اور وہ بد یہ جو آپ نے میرے لئے اکھٹا کیا ہے..... بھائیو، میں نے آپ کو ایسا کرنے کیلئے نہیں کہا تھا۔ یہ، آپکا، پیار ہے۔ اسے لیں اور ہوٹل کو اور ٹائم کے بدلے دیں کیونکہ میں نے اسے وقت سے زیادہ استعمال کیا ہے۔ مجھے اس پر کچھ اور باتیں کہنی تھیں۔ اُٹھائے جانے پر میرے پاس تقریباً آٹھ یا دس صفحے ابھی باقی ہیں، لیکن میرے پاس اتنا۔ اتنا وقت نہیں کہ میں بیان کر سکوں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

(208) کیا آپ خُداوند یسوع سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔

ایڈیٹر۔] اب آئیں تھوڑی دیر کیلئے، بالکل خاموشی، اور ادب کے ساتھ کھڑے رہیں، اور یاد کریں میں نے کیا کہا ہے۔ یاد رکھیں، ہم آخری دنوں میں ہیں۔

یہ تو میں ٹوٹ رہی ہیں، اسرائیل جاگ رہا ہے،

وہ نشانات جو بائبل نے پہلے بتائے ہیں؛

غیر قوموں کے دِن پورے ہو چکے ہیں، خوف اور بوجھ کے ساتھ؛
 ”اے، بکھرے ہوؤ، اپنوں کے پاس واپس آ جاؤ۔“

مخلصی کا دِن نزدیک ہے،

آدمیوں کے دِل خوف سے ختم ہو رہے ہیں؛
 روح سے معمور ہو جاؤ، اپنی مشعلیں درست اور صاف کر لو،
 اُوپر دیکھو، تمہاری مخلصی قریب ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جھوٹے نبی جھوٹ بول رہے ہیں، حُدا کی سچائی سے منہ موڑ رہے ہیں،
 ہم جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ کیا نہیں؟ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]
 میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں،
 کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات

کلوری کی سولی پر خریدی۔

(209) کتنے ہیں جو اُسے پیار کرتے ہیں؟ آئیں اپنے ہاتھ بلند کریں۔ اب، میں چاہتا ہوں،
 کہ جب دوبارہ ہم یہ گائیں، تو اپنے نزدیک کسی شخص سے ہاتھ ملائیں۔ کہیں، ”مسافر، حُدا آپ کو
 برکت دے۔“ ہم پر دیسی ہیں۔ کیا ہم نہیں ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ہم
 پر دیسی اور مسافر ہیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،

میز کی دوسری طرف سے، بس یہی بات ہے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات

کلوری کی سولی پر خریدی۔

(210) اب آپ اُٹھائے جانا چاہتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

کتنے ہیں جو اُٹھائے جانے کا شوق رکھتے ہیں؟ کہیں، ”اے خُدا، میں اپنے پورے دل سے، اِس میں جانا چاہتا ہوں۔“

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں، آپ اِس گیت کو جانتے ہیں؟ بہن، کیا آپ اِس گیت کو جانتی ہیں؟ خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں۔ میں نہیں جانتا کہ کیا ہے..... اِس میں، اُس ایک کیلئے کیا ہے؟ آہ؟

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

اُن ابدی چیزوں پر اپنی امیدیں لگائیں،

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

کیا آپ کو یہ اچھا لگا ہے؟

جب ہمارا سفر مکمل ہو جاتا ہے،

اور اگر آپ خُدا کے وفادار رہتے ہیں،

تو آپ کا صاف و شفاف چمکتا ہوا گھر جلال میں ہے،

آپ کی اُٹھائی ہوئی روح اُس کا نظارہ کرے گی!

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

ابدی چیزوں پر اپنی امیدیں لگائیں،

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

اب میں آپ سے چاہتا ہوں کہ اپنے سروں کو ایک لمحے کیلئے جھکائیں۔

اِس دُنیا کی بے فائدہ چیزوں کی خواہش نہ کریں،

یہ بہت جلد فنا ہونے کو ہیں

آسمانی خزانے کو حاصل کرنے کی تلاش کریں،

وہ کبھی ختم نہ ہوں گے!

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
 ابدی چیزوں پر اپنی امیدیں لگائیں،
 خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

(211) اب اپنے سروں کو جھکائے ہوئے، اور ذہن میں یہ رکھتے ہوئے، کہ جانتے ہیں کہ ہم اُسے زمین پر سجدہ کر رہے ہیں جس سے ہم بنائے گئے تھے، کسی دِن اِسی میں ہم واپس لوٹیں گے، یہ جانتے ہوئے کہ آپ کو جان ملی ہے جو خُدا کو جوابدہ ہے۔ اور اگر آپ محسوس کریں کہ آپ اُس اٹھائے جانے کیلئے ابھی تیار نہیں، اور اگر آج رات ایسا ہو جائے، اور آپ چاہتے ہیں کہ دُعا میں یاد رکھے جائیں، تو صرف اپنا بلند کریں۔ مذبح پر بلانے کیلئے ہمارے پاس جگہ نہیں ہے۔ بحرِ حال، اب آپ کا مذبح آپ کے دل میں ہے۔ اپنا ہاتھ بلند کریں۔ خُدا آپ کو، آپ کو، اور آپ کو برکت دے۔ میرے خُدا یا!

”بھائی برتھم، میں محسوس کرتا ہوں کہ میں تیار نہیں ہوں۔ میں۔ میں۔ یقیناً، میں۔ میں ایک مسیحی بننا چاہتا ہوں۔ میں نے ایسا کرنا چاہا، لیکن ہمیشہ کوئی نہ کوئی کمی رہی۔ میں۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ جہاں مجھے۔ مجھے ہونا چاہیے میں وہاں نہیں ہوں۔“

”اے خُدا، رحم کر۔ میں اپنا ہاتھ بلند کرتا ہوں۔ مجھ پر رحم کر۔“

اب، پہلے ہی، اس چھوٹے سے گروہ میں، کوئی بیس یا تیس ہاتھ بلند ہو چکے ہیں۔ اور مزید بلند ہو رہے ہیں۔

(212) پیارے خُدا، تُو جانتا ہے ان ہاتھوں کے پیچھے، اس دل میں کیا ہے۔ پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں۔ میں صرف ایک چیز کا ذمہ دار ہوں، اور وہ، سچائی کو بیان کرنا ہے۔ اور، پیارے خُدا، یہ بچنا چاہتے ہیں۔ یہ یقیناً، ایسا ہی چاہتے ہیں۔ یہ۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں چاہتے ہیں جو صرف جذبات ہی ہوں، یا کوئی ایسا کام، یا کوئی تنظیمی نظام، یا کوئی تعلیم، یا رسم و رواج ہو جس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ باپ، یہ سمجھ گئے ہیں، بلکہ یہ اُس خالص، اور خُدا کے لاخطا کلام کو چاہتے ہیں۔ باقی ہر چیز ختم ہو جائیگی، یہاں تک کہ آسمان اور زمین ٹل جائیگی، لیکن کلام نہیں ٹلے گا۔ اور اگر ہم وہ کلام ہیں، تو زمین ہمارے نیچے سے سرک جائیگی، لیکن ہم ٹل نہیں سکتے، کیونکہ ہم وہ کلام، یعنی دُلاہا کی دُلوہن ہیں۔

(213) اے باپ، میں ہر ایک کیلئے، خلوص دل سے دُعا کرتا ہوں، کہ تُو ان سب کو مقبول فرما۔

اے باپ، مجھے معاف کر، کہ آج رات میں بہت پریشان رہا، اور یہاں پر دیر تک کھڑا رہا، اور- اور پریشانی کے عالم میں کمزور، اور ٹوٹے پھوٹے الفاظ کہتا رہا۔ پھر بھی، عظیم پاک روح، انکی رہنمائی تیرے روحانی طریقہ سے کرتا رہا، اور اپنے دل سے، لوگوں کے دلوں میں پہنچاتا رہا، اور وہ تمام مقاصد، اور تحریک بیان کرتا رہا جو میرے دل میں تیری طرف سے تھی۔ خُداوند، کیا تو نہیں بچائیگا؟ اور جو بچ سکتے ہیں اُنھیں بچا۔ اور خُداوند، اپنی طرف کھینچ لا۔ اور ہمیں اُس اُٹھائے جانے والی گھڑی کیلئے تیار کر جو بہت قریب ہے۔ کیونکہ میں یہ یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔

اب، کنونشن کے- کے چیرمین آجائیں۔



اُٹھایا جانا

(The Rapture)

URD65-1204

یہ پیغام برادر ولیم میرنم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 4، دسمبر، 1965، فُل گاسپل برنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بنکوٹ رامادا ان یوما، ایری زونا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیر II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org